نورانی قاعدہ پڑھانے والے اساتذہ کرام کی راہ نمائی کے لیے

۱ اہم تعلیمی ہدایات ۲ تجوید کے قواعد ۳ طریقۂ تعلیم

۴ مشق کے مختلف طریقوں پر مشتمل ایک مفید کتاب

نورانی قاعدہ

بورڈ پر پڑھانے کا طریقہ

زیرِ سرپرستی

حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب دامت برکاتہم

صدر دار العلوم کراچی

جمع وترتیب

علمائے کرام مکتب تعلیم القرآن الکریم

پیشِ لفظ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ الْاِنْسَانَ وَعَلَّمَہُ الْبَیَانَ۔
وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْاَنْبِیَآءِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْہُ

اَمَّا بَعْدُ:

مشہور اور زبان زد خلائق ہے:

خِشت اوّل چوں نہد معمار کج
تا ثُریا می رَوَد دیوار کج

ترجمہ: "معمار جب پہلی اینٹ ٹیڑھی رکھتا ہے تو عمارت چاہے
ثریا ستارے تک ہو ٹیڑھی ہی رہتی ہے۔"

یعنی جس چیز کی بنیاد جتنی مضبوط ہوگی وہ چیز اتنی ہی پائیدار ہوگی، اگر کسی چیز کی بنیاد کمزور ہوگی تو وہ چیز بھی کمزور ہوگی۔

تجربے سے یہ بات ثابت ہے کہ جن بچوں کو قاعدہ اچھی طرح پڑھایا جائے اور انہیں ہجے کرنا اور حروف کو جوڑنا آ جائے تو وہ استاذ صاحب کی تھوڑی سی محنت سے قرآن کریم آسانی سے رواں پڑھنے لگ جاتے ہیں، اس کے برخلاف وہ بچے جن کے ہجے کرنے اور حروف کو جوڑنے میں کمزوری ہو انھیں قرآن کریم پڑھنے میں بڑی مشکل ہوتی ہے۔ موجودہ زمانے میں پڑھانے کے نئے نئے طریقے اور نئی نئی راہیں سامنے آ رہی ہیں اور اس بات کی کوشش کی جا رہی ہے کہ آسان سے آسان اور مؤثر طریقۂ تعلیم اختیار کیا جائے۔

اس کتابچے میں اسی بات کو مدِّ نظر رکھا گیا ہے کہ مکتب کا ہر ہر بچہ صحیح تجوید کے ساتھ شوق اور دلچسپی سے نورانی قاعدہ اور قرآن کریم پڑھنے والا بن جائے۔

نورانی قاعدہ پڑھانے والے اساتذہ کرام سے درخواست ہے کہ سبق پڑھانے سے پہلے کم از کم ایک مرتبہ ضرور اس کتابچے کا مطالعہ فرمائیں اور ان تمام بزرگوں (جن کی کتابوں سے اس کتابچے کی تیاری میں مدد لی گئی ہیں) اور "احباب مکتب تعلیم القرآن الکریم" کو اپنی دعاؤں میں خصوصی یاد رکھیں اس سے ان شاء اللہ آپ کو بھی فائدہ ہوگا۔

حدیث شریف میں آتا ہے:

''مَا مِنْ عَبْدٍ مُّسْلِمٍ يَدْعُوْ لِاَخِيْهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ، اِلَّا قَالَ الْمَلَكُ: وَلَكَ بِمِثْلٍ''[1]

ترجمہ: ''جو کوئی مسلمان اپنے بھائی کے لیے اس کی عدم موجودگی میں (غائبانہ) دعا کرے تو ایک فرشتہ کہتا ہے: ''تیرے لیے بھی ایسا ہی ہو۔''

از
احباب مکتب تعلیم القرآن الکریم

---

(۱) صحیح المسلم، الذکر...باب فضل الدعاء للمسلمین بظہر الغیب۔ الرقم: ۶۹۲۷

فہرست مضامین

مکتب تعلیم القرآن الکریم

اساتذہ کرام سے چند اہم گزارشات

محترم اساتذہ کرام اگران باتوں کا لحاظ رکھتے ہوئے پڑھائیں گے تو اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بھرپور فائدہ ہوگا۔

① رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ''

[صحیح البخاری، بدء الوحی، باب کیف کان بدء الوحی۔ الرقم: ۱]

ترجمہ: ''اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔''

مطلب یہ ہے کہ ہر نیک عمل سے مقصود اللہ تعالیٰ کی رضا ہو، دنیا کمانے اور تنخواہ کو مقصود نہ بنایا جائے۔ اس لیے کہ عمل کی قبولیت کے لیے نیت کی درستگی سب سے اہم اور بنیادی شرط ہے۔

② تمام طلبا کے ساتھ شفقت اور نرمی کا برتاؤ کریں۔

③ غریب اور مال دار طلبا کے ساتھ یکساں برتاؤ کریں۔

④ طلبا کو ان کے صحیح اور پورے نام سے پکاریں۔

⑤ طلبا کی بہترین کارکردگی پر ''مَاشَآءَ اللّٰهُ، جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا، سُبْحَانَ اللّٰهِ اور اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ'' کہہ کر حوصلہ افزائی کریں اور کچھ انعامات بھی دیں۔

⑥ کمزور طلبا پر خصوصی توجہ:

① ان کو درس گاہ میں آگے بٹھائیں اور انفرادی وقت دیں۔

② ذہین طالب علم کے ساتھ جوڑی بنائیں۔

③ آسان آسان سوال ان سے کریں۔

④ دہرائی کے دن سبق یاد کرانے کی کوشش فرمائیں۔

۵ بزم والے دن کمزور طالب علم کا کمزور طالب علم سے مقابلہ کرائیں غرض ان کو بھی آگے بڑھانے کی ہر ممکن تدبیر کریں۔

۶ ایسے الفاظ ہرگز استعمال نہ کیے جائیں کہ جس سے ان کی حوصلہ شکنی ہو۔

۷ طلبا کے لیے دعاؤں کا اہتمام کریں۔

۸ طالبِ علم غلطی کرے تو اسے پیار محبت سے تنبیہ کریں، البتہ نازیبا الفاظ اور مار پیٹ سے مکمل پرہیز کریں۔ گالی گلوچ اور مار پیٹ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی اور قرآن کریم پڑھانے کی عظیم نعمت سے محرومی کا سبب بن سکتی ہے۔

۹ جو طالب علم غلطی کرے صرف اسے ہی تنبیہ کی جائے۔ ایک کی غلطی پر پوری جماعت کو تنبیہ کرنا، چیخنا، چلّانا اور آپے سے باہر ہو جانا استاذ کے شایانِ شان نہیں ہے۔

استاذ صاحب ان کتابوں کا مطالعہ فرمائیں:

ذکر و فکر .... مفتی محمد تقی عثمانی صاحب مدظلہ العالی

مثالی استاذ .... مفتی محمد حنیف عبدالمجید صاحب حفظہ اللہ تعالیٰ

تعليم المتعلمين .... مولانا محمد صدیق باندوی صاحب رحمۃ اللہ علیہ

۱۰ اپنا لباس، وضع قطع سنت کے مطابق رکھیں اور طلبا کو بھی اس کی ترغیب دیں۔

۱۱ پڑھاتے وقت تجوید کا خاص خیال رکھیں اس لیے کہ تجوید کے ساتھ قرآن کریم پڑھنا اور پڑھانا ضروری ہے۔ اگر تجوید میں کمزوری رہ گئی تو اس کمی کو دور کرنا مشکل ہے۔ تجربہ سے یہ بات ثابت ہے کہ ابتداء میں جب نورانی قاعدے سے لے کر ایک پارے تک تجوید سے پڑھنے اور پڑھانے کی محنت کی جاتی ہے تو بچے کے لیے سارا قرآن کریم پڑھنا آسان ہو جاتا ہے۔

۱۲ نظر کے صحیح استعمال پر محنت فرمائیں۔ آنے والے مہمانوں کو دیکھنے کے بجائے قاعدے پر نگاہ ہو،

۱۳ اُس طالب علم کی تعریف کی جائے جو سبق دھیان اور توجہ سے پڑھے، اِدھر اُدھر نہ دیکھے۔ طلبا کرام تپائی پر ٹیک، سہارا نہ لگائیں۔ ساتھ ساتھ دل و دماغ سے متوجہ رہنے پر بھی محنت فرمائیں۔
تجوید کے قواعد بچوں کو اچھی طرح سمجھانے کے بعد خوب مشق کرائیں۔

تجوید

تجوید:

قرآن کریم کے ہر حرف کو اس کے مخرج سے تمام صفات کے ساتھ بغیر تکلف کے ادا کرنے کو "تجوید" کہتے ہیں۔ (زینۃ المُصحف، ص:۳۷)

مثلاً: جن حروف کو موٹا پڑھا جاتا ہے انھیں موٹا پڑھا جائے اور جن حروف کو باریک پڑھا جاتا ہے انھیں باریک پڑھا جائے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم تجوید اور ترتیل کے ساتھ پڑھنے کا حکم دیا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

"وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا" [المزمل:۴]

ترجمہ: "اور قرآن کی تلاوت اطمینان سے صاف صاف کیا کرو۔"

ترتیل کا مطلب:

۱. قرآن کریم کے حروف و الفاظ کی ادائیگی صحیح اور صاف ہو۔
۲. پڑھنے والا اس کے معنی پر غور و فکر کر کے اس سے متاثر بھی ہو۔
۳. قرآن کریم خوب صورت آواز میں پڑھے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"زَيِّنُوا الْقُرْاٰنَ بِاَصْوَاتِكُمْ"

[سنن ابی داوٗد، الوتر، باب کیف یستحب الترتیل، الرقم:۱۴۶۸]

ترجمہ: "تم اپنی اچھی آواز کے ساتھ قرآن کریم کو مزیّن کرو۔"

ایک حدیث میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

''اِنَّ مِنْ اَحْسَنِ النَّاسِ صَوْتًا بِالْقُرْاٰنِ الَّذِیْ
اِذَا سَمِعْتُمُوْهُ یَقْرَءُ حَسِبْتُمُوْهُ یَخْشَی اللّٰهَ''

[سنن ابن ماجہ، اقامۃ الصلوٰت، باب فی حسن الصوت بالقرآن، الرقم:۱۳۳۹]

ترجمہ: ''لوگوں میں سے سب سے اچھی آواز میں قرآن کریم پڑھنے والا شخص وہ ہے کہ جب تم اس کو قرآن کریم پڑھتے ہوئے سنو تو تم اس کے بارے میں یہ گمان کرو کہ وہ اللہ سے ڈرنے والا ہے۔''

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے:

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک شخص پر گزر ہوا جو قرآن کریم کی ایک آیت پڑھ رہا تھا اور رو رہا تھا۔
آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں سے فرمایا کہ تم نے اللہ تعالیٰ کا یہ حکم سنا ہے
''وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِیْلًا'' بس یہی ترتیل ہے (جو یہ شخص کر رہا ہے)"۔[معارف القرآن:۸/۵۸۸]

تجوید کے فوائد:

① تجوید کے ساتھ قرآن کریم پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کی رضامندی حاصل ہوتی ہے۔
② قرآنِ کریم کی تلاوت صحیح، خوب صورت اور عمدہ ہو جاتی ہے۔
③ تلاوت کرنے والا ہر قسم کی غلطی سے محفوظ ہو جاتا ہے۔
④ دونوں جہاں کی سعادت و کامیابی حاصل ہوتی ہے۔

تجوید کے خلاف قرآن کریم پڑھنا

تجوید کے خلاف قرآن کریم پڑھنے یا غلط پڑھنے کو ''لحن'' کہتے ہیں۔

لحن کی دو قسمیں ہیں:

١ لحن جلی ٢ لحن خفی

١ لحن جلی:

''لحن جلی''، کھلی، واضح اور صاف غلطی کو کہتے ہیں۔اس کی کئی صورتیں ہیں:

١ ایک حرف کی جگہ دوسرا حرف پڑھنا۔جیسے: اَلْحَمْدُ...کی جگہ...اَلْهَمْدُ... پڑھنا۔

٢ کسی حرف کو بڑھا کر پڑھنا۔جیسے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ...کی جگہ...اَلْحَمْدُوْ لِلّٰهِیْ ... پڑھنا۔

٣ کسی حرف کو گھٹا دینا۔جیسے: وَلَمْ يُوْلَدْ...کو...وَلَمْ يُلَدْ... پڑھنا۔

٤ حرکات کو آپس میں تبدیل کرنا۔جیسے: اَنْعَمْتَ...کی جگہ...اَنْعَمْتُ ... پڑھنا۔

٥ ساکن کو متحرک پڑھنا۔جیسے: اِهْدِنَا...کو...اِهِدِنَا... پڑھنا۔

٦ متحرک کو ساکن پڑھنا۔جیسے: مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ کو...مِنْ يَّوْمِ الْجُمْعَةِ... پڑھنا۔

٧ تشدید والے حرف کو بغیر تشدید کے پڑھنا۔جیسے: اِيَّاكَ...کو...اِيَاكَ... پڑھنا۔

٨ بغیر تشدید والے حرف کو تشدید کے ساتھ پڑھنا۔جیسے: جَمَعَ...کو...جَمَّعَ... پڑھنا۔

لحن جلی کا حکم:

لحن جلی کے ساتھ قرآنِ کریم پڑھنا حرام ہے،بعض جگہ اس سے معنی بدل جانے کی وجہ سے نماز بھی فاسد ہوجاتی ہے۔

٢ لحن خفی:

''لحن خفی'' چھوٹی اور پوشیدہ غلطی کو کہتے ہیں، اس سے معنی تو نہیں بدلتے اور نہ نماز فاسد ہوتی ہے لیکن تلاوت کی خوب صورتی ختم ہوجاتی ہے۔مثلاً: را کو زبر کی صورت میں موٹا پڑھنے کے بجائے باریک پڑھنا،

جیسے: ''اَلَمْ تَرَ'' میں را باریک پڑھنا۔ اسی طرح لفظ اللّٰہ کے لام سے پہلے والے حرف پر زیر ہونے کی صورت میں لام باریک پڑھنے کے بجائے پُر پڑھنا۔ جیسے: ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ'' میں لفظ اللہ کا لام پُر پڑھنا، غنہ کی ادائیگی نہ کرنا وغیرہ۔

لحن خفی کا حکم:

لحن خفی کے ساتھ قرآن کریم پڑھنا مکروہ ہے، لہٰذا اس سے بچنا بھی ضروری ہے۔

تعوذ اور تسمیہ کا بیان

۱. جب قرآن کریم کی تلاوت شروع کریں تو ''اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ'' اور ''بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ'' دونوں پڑھیں۔

۲. تلاوت کرتے کرتے کوئی سورت ختم کر کے دوسری سورت شروع کریں تو ''سورۃ التوبۃ'' کے علاوہ ہر سورت کے شروع میں صرف ''بِسْمِ اللّٰہِ'' پڑھیں، ''سورۃ التوبۃ'' کے شروع میں ''بِسْمِ اللّٰہِ'' نہ پڑھیں۔

۳. قرآنِ کریم کی تلاوت ''سورۃ التوبۃ'' سے شروع کریں تو اس کے شروع میں ''اَعُوْذُ بِاللّٰہِ'' اور ''بِسْمِ اللّٰہِ'' پڑھنی چاہیے۔

[ماخوذ از: معارف القرآن، حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب رحمۃ اللہ علیہ ۱/۷۷]

قرآن کریم کی تلاوت کے آداب

قرآن کریم کا ادب ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے۔ یہاں چند آداب ذکر کیے جاتے ہیں۔ اگر ہم ان پر عمل کریں گے تو اللہ تعالیٰ کی رحمت ہماری طرف متوجہ ہو گی۔

١. قرآن کریم ہمیشہ مسواک اور وضو کر کے پڑھنا چاہیے۔
٢. قرآن کریم پاک اور صاف جگہ پر پڑھنا چاہیے۔
٣. قرآن کریم رحل یا تپائی یا کسی اونچی جگہ پر رکھ کر پڑھنا چاہیے۔
٤. قرآن کریم کی تلاوت شروع کرنے سے پہلے ''اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ'' اور ''بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ'' پڑھنی چاہیے۔
٥. قرآن کریم ٹھہر ٹھہر کر تجوید کے ساتھ مناسب آواز سے پڑھنا چاہیے۔
٦. قرآن کریم کے اوپر کوئی دوسری کتاب یا کوئی اور چیز نہیں رکھنی چاہیے۔
٧. اگر کوئی ضرورت پیش آجائے تو مناسب جگہ پر وقف کر کے قرآن کریم بند کر کے ضرورت پوری کرنی چاہیے۔
٨. ضرورت پوری کرنے کے بعد قرآن کریم پڑھنا شروع کریں تو دوبارہ ''تَعَوُّذ'' پڑھنی چاہیے۔
٩. اگر لوگ کام میں مشغول ہوں یا نماز پڑھ رہے ہوں تو قرآن کریم آہستہ آواز سے پڑھنا چاہیے۔
١٠. اگر لوگ قرآن کریم کی طرف متوجہ ہوں اور سن رہے ہوں تو قرآن کریم بلند آواز سے پڑھنا چاہیے۔

١١ قرآن کریم خوش الحانی کے ساتھ پڑھنا چاہیے، اگر معنی معلوم ہوں تو اس کے معنی میں غور وفکر کرنا چاہیے۔

١٢ قرآن کریم کی عظمت دل میں رکھنی چاہیے کہ یہ بہت ہی بلند مرتبہ کلام ہے۔

١٣ جب کوئی دوسرا آدمی قرآن کریم پڑھ رہا ہو تو ادب سے خاموش ہو کر سننا چاہیے۔

١٤ جہاں سجدے کی آیت آئے وہاں پڑھنے والے اور سننے والے دونوں کو سجدہ ضرور کرنا چاہیے۔

١٥ قرآن کریم پڑھنے کے بعد جزدان میں لپیٹ کر رکھیں تاکہ گرد وغبار سے محفوظ رہے۔

١٦ قرآن کریم اونچی جگہ پر رکھیں تاکہ بے ادبی نہ ہو۔

١٧ قرآن کریم بند کرتے وقت سیدھا بند کرنا چاہیے۔

١٨ تلاوت کے آخر میں صَدَقَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ کہنا چاہیے۔

١٩ الماری یا قرآن کریم رکھنے کی جو جگہ مقرر ہو وہاں قرآن کریم ترتیب سے رکھیں۔ چھوٹے سائز اور بڑے سائز کے قرآن کریم الگ الگ رکھیں۔

نورانی قاعدہ سے متعلق اہم تعلیمی ہدایات

١ نورانی قاعدہ پڑھانے کے لیے دن متعین کیے گئے ہیں، اس بات کی پوری کوشش کی جائے کہ ہر سبق مقرر کردہ دنوں میں مکمل ہوجائے۔ جس کی ترتیب یہ ہو کہ جس صفحے کو پڑھانے کے لیے جتنے دن صفحے کے نیچے دیے گئے خانوں میں لکھیں ہیں، اتنے دنوں میں اس صفحے کی مساوی تقسیم از خود کرلیں۔ مثال کے طور پر کسی صفحے کو پڑھانے کے لیے تین دن دیے گئے ہیں تو اس صفحے میں کئی سطریں یا الفاظ پڑھانے ہیں، ان کو تین برابر حصوں میں تقسیم کرکے ایک ایک حصہ روزانہ پڑھائیں۔

٢ روزانہ سبق پڑھانے سے پہلے سبق کا مطالعہ کریں اور سبق آسان اور دل چسپ بنا کر خوب محنت و لگن سے پڑھائیں اور سبق اچھی طرح سمجھائیں۔

٣ قاعدہ کے شروع میں قاعدہ کی مفہومی تعریف لکھی گئی ہے تاکہ طلبا / طالبات کے سامنے قاعدہ کا تعارف ہوجائے، طلبا / طالبات کو یہ یاد کرائیں۔

٤ روزانہ قاعدہ/قرآن کریم کا سبق شروع کرنے سے پہلے ''تَعَوُّذ'' اور ''تَسْمِيَه'' دونوں پڑھائیں۔

٥ روزانہ نیا سبق تجوید کے ساتھ آہستہ رفتار سے اونچی آواز سے بار بار پڑھائیں البتہ چیخ کر نہ پڑھنے دیں۔

٦ نورانی قاعدہ بورڈ پر پڑھائیں۔

٧ آج کا سبق استاذ کم از کم خود ایک مرتبہ پڑھ کر سنائیں، اس لیے کہ بچے نقال ہوتے ہیں جیسے استاذ سے سنیں گے ویسے خود پڑھنے کی کوشش کریں گے۔

٨ قاعدہ اجتماعی طور پر پڑھائیں اور استاذ آج کا سبق پڑھ کر سنانے کے بعد سبق ان چار طریقوں سے پڑھائیں:

① استاذ کہلوائے،سب طلبا پڑھیں۔ ② ایک طالب علم کہلوائے سب پڑھیں۔

③ تمام طلبا پڑھیں، استاذ سنے۔ ④ ایک طالب علم پڑھے باقی سب سنیں۔

⑨ روزانہ ہر طالب علم سے گزشتہ کل کا سبق اس طرح سنیں کہ ایک طالب علم سبق سنا رہا ہو، باقی سب طلبا توجہ سے سن رہے ہوں۔ اگر طالب علم غلطی کرے تو استاذ طلبا سے پوچھیں:

کیا غلطی کی ہے؟ صحیح کیا ہے؟ اس طرح سب طلبا متوجہ رہیں گے اور سن سن کر سبق بھی پکا ہوتا رہے گا۔

⑩ قرآن کریم صحیح پڑھنے اور لحن جلی وخفی سے بچنے کے لیے حروف کے مخارج کا صحیح ہونا ضروری ہے، اس لیے مخارج کی طرف خصوصی توجہ دی جائے۔ سبق پڑھاتے ہوئے اور بچوں سے سبق کہلواتے ہوئے بچوں پر خصوصی نظر رکھیں اور روزانہ حروف کی ادائیگی درست کراتے رہیں حروف کی صحیح ادائیگی کی محنت روزانہ ہو تو کمزوری ختم ہو جائے گی۔

⑪ قاعدہ کے سبق نمبر: (۱) میں چار مختلف شکلوں کے ڈبے بنائے گئے ہیں، اس گول ڈبے ◯ سے مراد گزشتہ اسباق کی دہرائی ہے، اس ☐ سے مراد آج کا سبق ہے، اس ☐ سے مراد آج کے سبق کی مشق ہے اور اس ☐ سے مراد آج اور گزشتہ تمام اسباق کی مشق ہے۔

⑫ تدریس کا اصول یہ ہے کہ ''معلوم کی مدد سے نامعلوم کی پہچان کرائیں۔'' اس لیے جب اگلا سبق شروع کرنا ہو اور اس سے ملتا جلتا سبق طلبا پڑھ چکے ہوں تو گزشتہ سبق کی مدد سے نیا سبق شروع کرائیں۔ مثلاً: ''ب'' کے ذریعے ''ت'' اور ''ت'' کے ذریعے ''ث'' کی پہچان، ''ج'' کے ذریعے ''ح'' اور ''ح'' کے ذریعے ''خ'' کی پہچان کرائیں۔

ایسا کرنے سے بچے مانوس ہو جائیں گے اور باآسانی سبق سمجھ لیں گے۔ نیز گزشتہ سبق کی دہرائی بھی ہو جائے گی۔

⑬ سبق سمجھانے کے لیے پہلے شکل، پھر جگہ، پھر اس کا نام، پھر پڑھنے کا طریقہ بتائیں۔ مثلاً: ''زبر''

سمجھانا ہوتو پہلے زبر کی شکل بنائیں۔ پھر اس کی جگہ کہ زبر ہمیشہ حرف کے اوپر ہوتا ہے۔ پھر اس کا نام کہ اس ترچھی سی لکیر کو زبر کہتے ہیں۔ پھر اس کے پڑھنے کا طریقہ بتائیں۔

۱۴ حرکات کے سبق سے بچوں کو ہجے اور رواں دونوں طریقوں سے پڑھائیں نیز وقف بھی کرائیں۔

۱۵ پوری کوشش کریں کہ نورانی قاعدہ مکمل ہوتو ہر ہر طالب علم ہجے، رواں، وقف اور تجوید کے ساتھ صحیح پڑھنا سیکھ چکا ہو۔

مشق کے مختلف طریقے

حرکات کی تختی سے ہجے اور رواں دونوں طریقوں سے پڑھائیں اور بورڈ پر بچوں کو قرآن کریم میں سے مختلف طریقوں سے خوب مشق کرائیں۔

۱ قاعدہ سے مقصود طلبا/ طالبات میں ناظرہ قرآن کریم صحیح پڑھنے کی استعداد پیدا کرنا ہے، اس لیے قاعدہ پڑھاتے وقت ہر سبق سے متعلق قرآن کریم کی چار پانچ سطروں کی خوب مشق کرائی جائے۔

جس کا طریقہ یہ ہے:

سبق نمبر ۱ ''مفردات'' پڑھانے کے بعد قرآن کریم کے کسی بھی پارے میں سے چار پانچ سطروں میں جو جو مفرد حروف لکھے ہوئے ہوں، ان پر انگلی رکھ کر بچوں سے پوچھیں کہ یہ کون سا حرف ہے؟ طلبا بغیر سوچے جلدی سے حرف کا نام بتادیں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ طلبا کو حروف کی شناخت ہوگئی ہے۔

اسی طرح سبق نمبر ۲ ''مرکبات'' کے ختم پر قرآن کریم کے کسی بھی پارے میں سے بھی چار پانچ سطروں میں بغیر حرکات کے صرف حروف کی مرکب شکلیں طلبا پہچان سکیں۔

جیسے: ربما یود الذین کفروا۔

طلبا اس طرح حروف کی شناخت کر کے پڑھ سکیں۔ ر، ب، م، ا، ی، و، د.... آخر تک۔

اسی طرح ہر سبق کے اختتام پر قرآن کریم سے مشق کرائی جائے۔

۲ حروف بغیر ترتیب کے لکھنا۔ مثلاً:

زبر پڑھانے کے بعد بورڈ پر بغیر ترتیب کے حروف لکھ کر ہجے اور رواں دونوں طریقوں سے صرف زبر کی مشق کرائیں۔

جَ	دَ	سَ	صَ	بَ	ذَ
مَ	یَ	رَ	عَ	لَ	نَ
غَ	حَ	شَ	طَ	اَ	ثَ

☆ زیر پڑھانے کے بعد اسی طرح بورڈ پر بغیر ترتیب کے حروف لکھ کر زبر اور زیر دونوں کی مشق کرائیں۔

☆ پیش پڑھانے کے بعد اسی طرح بورڈ پر بغیر ترتیب کے حروف لکھ کر زبر، زیر اور پیش تینوں کی مشق کرائیں۔

جِ	لَ	نُ	وَ	هُ	يِ	بَ
ثُ	دَ	ذِ	سُ	شَ	عِ	اُ
طَ	ضِ	قُ	فَ	غُ	حَ	خُ

۳ ملا کر سکھانا۔ مثلاً:

بَ + تَ = بَتَ

فَ + عَ + لَ = فَعَلَ

رَ + فَ + عَ = رَفَعَ

۴ بورڈ پر استاذ محترم لکھتے جائیں اور بچوں سے سوال کرتے جائیں۔ جیسے: ''بَ'' یہ کیا ہے؟ ''صَ'' یہ کیا ہے؟ اب میں ان دونوں کو ملا رہا ہوں یہ کیا بنا؟ ''بَصَ'' ''رَ'' یہ کیا ہے اب یہ کیا بنا؟ ''بَصَرَ''۔

۵ استاذ محترم طلبا سے یوں کہیں میں ہجے کروں گا، آپ نے رواں پڑھنا ہے۔
استاذ محترم کہیں: با زبر، طلبا پڑھیں ''بَ''۔ استاذ محترم کہیں: صاد زبر، طلبا پڑھیں: ''صَ''
استاذ محترم: ملایئے، طلبا پڑھیں: ''بَصَ'' اسی طرح پڑھاتے جائیں اور جوڑتے جائیں۔

نورانی قاعدہ پڑھاتے ہوئے محنت کی ترتیب

۱ تعوذ اور تسمیہ کی صحیح ادائیگی سکھائی جائے۔
۲ حروف کی شناخت کرائی جائے۔ (مفرد اور مرکب شکل میں)
۳ حروف کی صحیح ادائیگی کرائی جائے۔
۴ حرکات اور کھڑی حرکات کی شناخت کرائی جائے۔
۵ حرکات اور کھڑی حرکات کی صحیح ادائیگی کرائی جائے۔
۶ ہجے اور رواں، دونوں طریقوں میں روانی کی محنت کی جائے۔
۷ حرکات اور تنوین کی مشق سے وقف کے طریقے پر محنت کی جائے۔
۸ غنہ، مد اور تجوید کے دیگر قواعد سمجھائے جائیں۔
۹ قاعدے میں مفرد اور مرکب حروف کی شناخت اور ادائیگی کے بعد چھ بنیادی تختیوں پر محنت کرائیں:

① حرکات ② تنوین ③ کھڑی حرکات
④ حروف مدہ ولین ⑤ جزم ⑥ تشدید

⑩ قاعدہ، قرآن کریم پڑھانا بھی ہے، سکھانا بھی ہے۔ اس لیے نورانی قاعدہ، قرآن کریم پڑھاتے وقت اس اصول کو مدنظر رکھیں۔

① پہلے سمجھائیں
② پھر پڑھائیں
③ پھر جوڑنا سکھائیں
④ پھر جانچیں
⑤ پھر پڑھائیں۔

نورانی قاعدہ میں ساٹھ منٹ کی تقسیم

☆ قاعدہ پڑھانے کا وقت کم از کم ۶۰ منٹ ہے لہٰذا ایک استاذ ایک گروپ کو کم از کم ۶۰ منٹ مندرجہ ذیل طریقے کے مطابق پڑھائیں اور خوب مشق کرائیں۔

ان کاموں کو کرنے کے لیے درج ذیل تقسیم اِنْ شَآءَ اللّٰہُ مفید ثابت ہوگی۔

☆ گزشتہ سبق ہر بچے سے سننا	۳۰ منٹ
☆ دہرائی	۱۰ منٹ
☆ آج کا سبق چار طریقوں سے پڑھانا	۲۰ منٹ

وضاحت: دہرائی سے مراد حروف کی شناخت، مخارج اور اعراب یعنی زبر، زیر، پیش، دو زبر، دو زیر، دو پیش، کھڑا زبر، کھڑی زیر، الٹا پیش، جزم، تشدید وغیرہ کی دہرائی ہے۔

☆ دہرائی کا طریقہ کار:

مثال کے طور پر آج استاذ نے پڑھانا ہے: جَزَآءً مَلٰٓئِکَۃُ اِنَّآ اَعْطَیْنَا

استاذ محترم! یہ الفاظ بورڈ پر بغیر اعراب کے لکھ دیں اور بچوں سے اس طرح پڑھنے کو کہیں: ج ،ز ،ا ،ء ،
یہ حروف کی شناخت اور ادائیگی یعنی مفردات اور مرکبات کی دہرائی ہوگئی۔
اس کے بعد اعراب لگائے جائیں اور بچوں سے سوال کرتے جائیں:

سوال : کہ یہ کیا ہے؟

جواب : زبر۔

سوال : یہ زبر کیوں ہے؟

جواب : اس لیے کہ حرف کے اوپر ہے۔

سوال : اس ''جَ'' کو کیسے پڑھیں گے؟

بچے ہجے کرکے بتائیں۔

اسی طرح باقی حرکات، تنوین، کھڑی حرکات، مدہ، لین، جزم اور تشدید کی دہرائی کرائیں۔

بورڈ

بورڈ کی مدد سے پڑھانے کے فوائد:

١. طلبا کو اجتماعی طور پر پڑھانے میں مدد ملتی ہے۔
٢. ہر بچے کو انفرادی طور پر پڑھانے اور الگ الگ محنت کرنے میں بہت وقت خرچ ہوجاتا ہے جب کہ بورڈ کی مدد سے پڑھانے میں کم وقت میں زیادہ طلبا کو پڑھایا اور سمجھایا جاسکتا ہے۔
٣. با آواز بلند اور بار بار سبق کہلوانے سے بچوں کو سبق جلدی یاد ہوجاتا ہے واضح رہے کہ آواز اتنی بھی بلند نہ ہو کہ آپس میں ٹکرائیں اور کچھ سمجھ نہ آئے۔
٤. کم وقت اور نسبتاً کم محنت سے زیادہ فائدہ حاصل ہوسکتا ہے۔
٥. سننا، دیکھنا اور بولنا تینوں قوتیں استعمال ہوتی ہیں جس کی وجہ سے کمزور طالب علم بھی جلدی سمجھ جاتا ہے۔
٦. بیک وقت تمام بچوں کی توجہ استاذ کی طرف اور استاذ کی توجہ بیک وقت تمام بچوں کی طرف رہتی ہے اور ہر بچہ مشغول رہتا ہے، جس کی بناء پر کلاس کے نظم وضبط کا ایک اہم مسئلہ بھی کافی حد تک حل ہوجاتا ہے۔

بورڈ کی مدد سے پڑھانے کے لیے ضروری اشیاء:

بورڈ پر پڑھانے کے لیے مندرجہ ذیل اشیاء کا ہونا ضروری ہے:

١. چاک یا مارکر ٢. ڈسٹر ٣. وہ کتاب جو کہ پڑھائی جارہی ہو۔

☆ بورڈ اتنی اونچائی پر لگائیں کہ بچوں کا ہاتھ پہنچ سکے۔

☆ نورانی قاعدہ، قرآن کریم کا اجرا بورڈ پر کرائیں۔

بورڈ پر لکھنے کا طریقہ:

① بورڈ پر "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ" لکھیں۔

② جو سبق بھی پڑھایا جائے اس کا مضمون اور عنوان بورڈ پر لکھا جائے۔

③ بورڈ پر کل طلبا اور حاضر طلبا کی تعداد لکھیں۔ قمری یعنی چاند کی اور شمسی تاریخ لکھیں۔

④ سبق کو صاف اور خوش خط لکھا جائے اس طرح کہ خط بہت چھوٹا نہ ہو اور نہ ہی باریک ہو۔

⑤ بورڈ پر مثال لکھ کر تجوید کے قواعد سمجھائے جائیں، تجوید کے قواعد نہ لکھیں۔

⑥ بورڈ پر لکھنے کے لیے مختلف رنگوں والے مارکر استعمال کریں اور آج کے سبق میں سے جو بات سمجھائی ہوا سے الگ رنگ سے لکھ کر نمایاں کریں۔

بورڈ کا سائز 3x4

مضمون: نورانی قاعدہ	بسم اللہ الرحمن الرحیم	۲۲ شوال ۱۴۳۵ھ
عنوان: نقطے		۱۹/ اگست ۲۰۱۴ء
کل طلبا: ۲۰		
حاضر طلبا: ۱۸		

بورڈ پر پڑھانے کا طریقہ:

① طلبا کو بورڈ کے سامنے U کی شکل میں بٹھائیں اور قطار بالکل سیدھی ہو۔

② استاذ صاحب کو چاہیے کہ بورڈ کے ایک جانب اس طرح کھڑے ہوں کہ طلبا کو بورڈ پر لکھی ہوئی تحریر

آسانی کے ساتھ نظر آئے، بورڈ پر لکھی ہوئی تحریر کے بالکل سامنے نہ کھڑے ہوں کہ کچھ بچوں کو تحریر نظر آئے اور کچھ کو نظر نہ آئے۔

اس کا صحیح طریقہ یہ ہے کہ اگر بورڈ استاذ صاحب کے دائیں جانب ہو تو سیدھے ہاتھ سے اور اگر بائیں جانب ہو تو الٹے ہاتھ سے اشارہ کریں۔

٣ سبق پڑھاتے وقت یا پوچھتے وقت اشارہ اس لفظ یا حرف کے نیچے ہونا چاہیے جو پڑھایا یا پوچھا جا رہا ہو۔

٤ بورڈ پر پڑھاتے وقت طلبا سے پوچھا جائے کہ "یہ کیا ہے؟" تاکہ طلبا متوجہ رہیں۔

٥ بورڈ پر پڑھاتے وقت طلبا کو اپنے ساتھ شامل رکھنا۔

مثلاً: بغیر ترتیب کے حروف لکھنے ہوں تو طلبا سے باری باری پوچھیں اب کون سا حرف لکھوں تاکہ طلبا متوجہ رہیں۔

٦ بورڈ پر پڑھاتے وقت جو کچھ پڑھایا گیا ہے اس کو کتاب سے بھی پڑھائیں، پھر طلبا سے باری باری کہلوائیں۔

٧ جو پڑھایا ہے اس کی مثالیں بورڈ پر لکھ کر طلبا کو بورڈ پر بُلا کر باری باری پڑھوائیں اور ممکن ہو تو لکھوائیں۔

٨ طلبا کو اس بات کا پابند کریں کہ بورڈ/کتاب/قرآن کریم پر نظر رکھیں اور سبق غور سے سنیں اور استاذ صاحب جب بات سمجھا رہے ہوں تو استاذ صاحب کو دیکھیں۔

نقطے

روزانہ نورانی قاعدہ/قرآن کریم کا سبق شروع کرنے سے پہلے ''تَعَوُّذْ'' اور ''تَسْمِیَہ'' دونوں پڑھائیں جس کی صورت یہ ہے:

سب سے پہلے ''تَعَوُّذْ'' اور ''تَسْمِیَہْ'' ٹکڑے ٹکڑے کر کے پڑھائیں، ''تَعَوُّذْ'' چار حصوں میں، ''تَسْمِیَہ'' تین حصوں میں اس طرح ٹکڑے ٹکڑے کر کے پڑھائیں:

تعوّذ:	اَعُوْذُ	بِاللّٰهِ	مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّ	جِيْمِ
تسمیہ:	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّ		حْمٰنِ الرَّ	حِيْمِ

جب ٹکڑوں کی صورت میں طلبا کو پڑھنا آجائے تو ملا کر پڑھنے کی مشق کرائیں اور اس بات کی پوری کوشش کی جائے کہ سبق نمبر (۱) کے ختم تک ہر طالب علم تَعَوُّذْ اور تَسْمِیَہْ دونوں ایک ایک سانس میں صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھنا سیکھ لے۔

سبق کا مقصد:

استاذ محترم! ''نقطے'' کے سبق میں طلبا کو یہ باتیں سکھانی ہیں:

۱ نقطے کی پہچان۔

۲ نقطوں کی تعداد۔

۳ نقطے کہاں لگتے ہیں؟

۱ نقطے کی پہچان:

بورڈ پر نقطہ ’’ • ‘‘ بنائیں اور طلبا کو یوں سمجھائیں:

دیکھو بچو! میں نے بورڈ پر ایک نشان بنایا ہے اس کا نام ہے ’’نقطہ‘‘ دو تین مرتبہ خود بتا کر بچوں سے کہلوا کر، اجتماعی طور پر بچوں سے پوچھیں:

بچو! اس کا کیا نام ہے؟ بچو! اس کو کیا کہتے ہیں؟ بچو! یہ کیا ہے؟ پھر ایک طالب علم سے کہیں کہ وہ سب کو کہلوائے۔
پھر ایک طالب علم سے پوچھیں کہ اس کا کیا نام ہے؟ تا کہ نقطے کا نام اچھی طرح ذہن نشین ہو جائے۔

۲ نقطوں کی تعداد:

نقطہ کبھی ایک ہوتا ہے، کبھی دو ہوتے ہیں اور کبھی تین ہوتے ہیں۔
عربی زبان میں نقطوں کی تعداد تین سے زیادہ نہیں ہوتی۔

۳ نقطے کہاں لگتے ہیں؟

نقطے حرف کے اوپر بھی لگتے ہیں اور نیچے بھی اور کبھی حرف کے پیٹ میں، حرف کے اوپر کبھی ایک نقطہ لگتا ہے، کبھی دو اور کبھی تین۔ حرف کے نیچے کبھی ایک نقطہ لگتا ہے اور کبھی دو۔ یاد رکھیں کہ تین نقطے حرف کے نیچے نہیں لگتے۔
حرف کے پیٹ میں ایک نقطہ لگتا ہے، ایک سے زیادہ دو یا تین نقطے حرف کے پیٹ میں نہیں لگتے۔

قاعدہ میں حروف کی جگہ لکیر کے اوپر اور نیچے اس طرح ـــ ـــ ـــ ـــ ـــ نقطے لگائے گئے ہیں، اس کی مدد سے بورڈ پر بھی اسی طرح کی لکیریں بنا کر نقطے کی پہچان، ان کی تعداد اور جگہ سمجھائی جائے۔

مُفْرَدات

مفردات:

الگ الگ حرف کو ''مفرد'' کہتے ہیں۔ مفرد کی جمع ''مفردات'' ہے۔ یہ حروف علیحدہ علیحدہ لکھے اور پڑھے جاتے ہیں اس لیے انھیں ''مفردات'' کہتے ہیں۔

سبق کا مقصد:

۱. طلبا کو سبق کے اختتام پر حروف تہجی کی پہچان ہو جائے۔
۲. طلبا ہر حرف کو اس کے صحیح مخرج سے ادا کریں۔
۳. حروف تہجی معروف پڑھنا آ جائیں۔

مفردات پڑھانے کا طریقہ:

بورڈ پر الف کی شکل بنائیں اور بچوں کو یوں سمجھائیں:

دیکھو بچو! میں نے آپ کے سامنے ایک شکل بنائی ہے جو اوپر سے نیچے کی جانب ہے اور قلم کی طرح بالکل سیدھی ہے۔ طلبا کو یہ بتاتے وقت قلم بھی دکھائیں۔

یاد رکھو بچو! اس شکل کا نام ہے ''الف''، اس کو ''الف'' کہتے ہیں، یہ ''الف'' ہے۔ دو تین مرتبہ خود بتا کر طلبا سے کہلوا کر ان سے اجتماعی طور پر پوچھیں:

بچو! اس شکل کا کیا نام ہے؟ بچو! اس شکل کو کیا کہتے ہیں؟ بچو! یہ کیا ہے؟

اس کے بعد ایک طالب علم کو کھڑا کر کے کہیں: بیٹا آپ کہلواؤ، سب طلبا اس کے ساتھ مل کر کہیں۔

اس کے بعد چند طلبا سے انفرادی طور پر پوچھیں:

عبداللہ! آپ بتائیں یہ کیا ہے؟

عبدالرحمن! آپ بتائیں اس شکل کا کیا نام ہے؟

علی! آپ بتائیں اس شکل کو کیا کہتے ہیں؟

طلبا سے انفرادی سنتے وقت اچھی طرح توجہ دیں کہ طالب علم حرف کی ادائیگی صحیح کر رہا ہے یا نہیں؟ ''اَلِفْ'' کو ''اِلِفْ'' یا ''اَلِیْفْ'' یا ''اَلِپْ'' یا ''اَلِّفْ'' تو نہیں پڑھ رہا۔ نیز استاذ محترم کلاس میں موجود تمام طلبا کے نام ذہن نشین فرمالیں اور ہمیشہ ہر ایک طالب علم کو اس کے صحیح نام سے پکاریں اور جب طالب علم صحیح جواب دے تو مَاشَآءَ اللّٰهُ ، جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا، سُبْحَانَ اللّٰهِ کہہ کر اس کی حوصلہ افزائی بھی کریں۔

بورڈ پر بغیر نقطے کے ''ب'' کی یوں ''ٮ'' شکل بنائیں اور طلبا کو بتائیں دیکھو بچو! میں نے ایک اور شکل بنائی ہے جو پہلے والی شکل سے بالکل مختلف ہے۔ یہ دائیں سے بائیں جانب ہے اور اس کے دونوں سرے اوپر کی جانب مڑے ہوئے ہیں۔ پھر اس شکل کے نیچے ایک نقطہ لگا کر طلبا کو بتائیں کہ میں نے اس کے نیچے ایک نقطہ لگا دیا ہے۔

یاد رکھو بچو! اب اس مکمل شکل کا نام ہے ''ب'' اس شکل کو ''با'' کہتے ہیں۔ حسب سابق دو تین مرتبہ بتا کر طلبا سے کہلوا کر پوچھیں: بچو! اس مکمل شکل کا کیا نام ہے؟ بچو! اس مکمل شکل کو کیا کہتے ہیں؟ بچو! یہ کیا ہے؟ ایک طالب علم کو کھڑا کر کے اس کے ذریعے کہلوائیں۔ پھر تین چار طالب علموں سے انفرادی طور پر اسی طرح سوال کریں۔

اس کے بعد طلبا کو مخاطب کر کے پوچھیں: بچو! الف اور با میں کیا فرق ہے؟

اگر طلبا بتا دیں یا نہ بتا سکیں تب بھی بہر صورت ان کو سمجھائیں کہ ''ا'' خالی ہے اور ''ب'' کے نیچے ایک نقطہ ہے، ''ا'' اوپر سے نیچے کی جانب ہے اور بالکل سیدھا ہے جب کہ ''ب'' دائیں سے بائیں جانب ہے اور اس کے دونوں سرے اوپر کو مڑے ہوئے ہیں۔ (پھر اجتماعی اور انفرادی تین چار مرتبہ سوال کریں)

اس کے بعد ''ت'' کی پہچان یوں کرائیں کہ بورڈ پر ایک اور ''ب'' لکھیں اور طلبا کو بتائیں دیکھو بچو! میں نے ایک اور شکل بنائی ہے جو پہلے والی شکل سے بالکل ملتی جلتی ہے، پھر طلبا سے پہلی ''ب'' کی طرف اشارہ کرکے پوچھیں کہ یہ کیا ہے؟ بچے بتائیں گے: ''ب'' پھر دوسری ''ب'' کی طرف اشارہ کرکے پوچھیں یہ کیا ہے؟ بچے بتائیں گے: ''ب'' اس کے بعد طلبا سے پوچھیں کہ ان دونوں میں کوئی فرق؟ ان کے پڑھنے میں؟ ان کی شکلوں میں؟ بچے جواب دیں گے، دونوں میں کوئی فرق نہیں۔

پھر بچوں سے مخاطب ہوکر کہیں کہ دیکھو بچو! میں نے اس ''ب'' کے نیچے سے نقطہ ہٹا دیا ہے اور اس کے اوپر دو نقطے لگا دیے ہیں۔ یاد رکھو بچو! اب اس شکل کا نام ''ب'' نہیں رہا بلکہ اس شکل کا نام ہے ''ت'' حسب سابق دو تین مرتبہ بتا کر طلبا سے کہلوا کر تین مرتبہ اجتماعی وانفرادی طور پر پوچھیں: اس شکل کا کیا نام ہے؟ اس شکل کو کیا کہتے ہیں؟ یہ کیا ہے؟

اس کے بعد جس طرح ''ب'' سے ''ت'' کی پہچان کرائی تھی اسی طرح ''ت'' کے ذریعے ''ث'' کی پہچان کرائیں۔ اس طرح شکلوں کے اعتبار سے حروف تہجی میں آٹھ جوڑیاں ہیں:

① ب، ت، ث	② ج، ح، خ	③ د، ذ
④ ر، ز	⑤ س، ش	⑥ ص، ض
⑦ ط، ظ	⑧ ع، غ	

اس کے بعد ''ج'' کی پہچان یوں کرائیں کہ بورڈ پر بغیر نقطے کے ''ج'' کی یوں شکل بنائیں ''ح'' اور طلبا کو بتائیں کہ میں نے ایک اور شکل بنائی ہے جو پہلی دونوں شکلوں سے بالکل مختلف ہے پھر اس کے پیٹ میں ایک نقطہ لگا کر طلبا کو بتائیں کہ میں نے اس کے پیٹ میں ایک نقطہ لگا دیا ہے۔

یاد رکھو بچو! اس شکل کا نام ہے ''جِیْمْ'' اس کو ''ج'' کہتے ہیں، یہ ''جِیْمْ'' ہے حسب سابق دو تین مرتبہ بتا کر طلبا سے کہلوا کر تین مرتبہ اجتماعی وانفرادی طور پر پوچھیں کہ اس شکل کا کیا نام ہے؟

اس شکل کو کیا کہتے ہیں؟ یہ کیا ہے؟

پھر ''ج'' سے ''ح'' اور ''ح'' سے ''خ'' کی پہچان کرائیں۔

اس ترتیب کو سامنے رکھ کر اخیر تک تمام حروف کی پہچان کرائیں جہاں حروف میں نقطوں کے اعتبار سے فرق ہو تو پہچان نقطوں کی مدد سے کرائی جائے اور جہاں اختلاف شکلوں کے اعتبار سے ہو تو شکلوں کے اختلاف کو واضح کریں۔ مثلاً: بورڈ پر ''د'' لکھ کر یوں کہیں: دیکھو بچو! میں نے ایک اور شکل بنائی ہے جو پہلے والی شکل سے بالکل مختلف ہے، یاد رکھو بچو! اس شکل کا نام ہے ''دآل''۔ اس ترتیب پر تمام حروف کی پہچان کرائیں۔

مفردات میں جو حرف پڑھائیں ساتھ ہی یہ بتاتے جائیں کہ یہ ''موٹے حروف'' میں سے ہے یا ''نرم حروف'' یا ''سیٹی والے حروف'' میں سے ہے۔ مثلاً: ''ث'' پڑھاتے وقت یہ بھی بتادیں کہ یہ ''نرم حروف'' میں سے ہے۔ ''ص'' پڑھاتے وقت بتائیں کہ یہ ''موٹے حروف'' میں سے ہے اور ''سیٹی والے حروف'' میں سے بھی ہے۔ یہ بتانے سے تختی کے ختم پر ''موٹے حروف''، ''نرم حروف'' وغیرہ یاد کرانے میں آسانی ہوگی۔

مفردات کی پہچان میں مزید پختگی کا طریقہ:

حروف کی پہچان میں مزید پختگی کے لیے سبق نمبر (۱) کے ختم پر یہ طریقہ کار بھی مفید ہے۔

یاد رکھو بچو! سبق نمبر ایک میں جتنے حروف پڑھے ہیں ان کو ''حروفِ تہجی'' کہتے ہیں۔

حروف تہجی کل انتیس (۲۹) ہیں۔ ان میں سے دو حرف ایسے ہیں جن کے اوپر تین نقطے ہوتے ہیں۔

''ث'' اور ''ش'' ان دونوں میں فرق یہ ہے کہ اگر ایک شوشہ ہو جیسے ''ثـ'' تو ''ث'' اور اگر دو شوشے ہوں جیسے ''شـ'' تو ''ش'' پڑھیں گے۔

ایسے ہی دو حرف ایسے ہیں جن کے اوپر دو نقطے ہوتے ہیں۔ ''ت'' اور ''ق'' ان دونوں میں فرق یہ ہے کہ دائیں طرف اوپر کا کنارہ سیدھا ہو۔ جیسے: ''تـ'' تو ''ت'' اور دائیں طرف اوپر کا کنارہ گول مڑا ہوا ہو۔ جیسے: ''قـ'' تو ''ق'' پڑھیں گے۔ ایسے ہی ایک حرف ایسا ہے جس کے نیچے دو نقطے ہوتے ہیں اور وہ ہے ''ي''۔

آٹھ حروف ایسے ہیں جن کے اوپر ایک نقطہ ہوتا ہے، وہ یہ ہیں:

''خ ذ ز ض ظ غ ف ن''

ایک حرف ایسا ہے جس کے نیچے ایک نقطہ ہوتا ہے وہ ہے ''ب''۔

ایک حرف ایسا ہے جس کے پیٹ میں ایک نقطہ ہوتا ہے وہ ہے ''ج''۔

چودہ حروف ایسے ہیں جن میں کوئی نقطہ نہیں ہوتا:

''ا ح د ر س ص ط ع ک ل م و ہ ء''

استاذ محترم! ان حروف کی شکلوں کے فرق کی مزید وضاحت مختلف مشقوں کے ذریعے فرمائیں تا کہ اچھی طرح حروف کی پہچان ہو جائے۔

''مفردات'' کا سبق پڑھانے میں ان امور کا خیال رکھیں

۱. مفردات میں دو حرف الف اور ہمزہ بالکل نہیں کھینچے ہیں۔

۲. مفرد حروف کو معروف پڑھائیں، جیسے: ''با، تا، ثا، حا، را'' مجہول نہ پڑھائیں جیسے: ''بے، تے، ثے، حے، رے۔''

۳. دو حرفی حروف میں ایک الف کے برابر مد اصلی کرنا ہے اور ان کی آواز الف مدہ پر ختم ہو اور ان کے آخر میں ھا اور جھٹکے کی آواز محسوس نہ ہو۔ دو حرفی حروف بارہ ہیں:

''ب ت ث ح خ ر ز ط ظ ف ہ ی''

۴. تین حرفی حروف میں پانچ الف کے برابر مد کرنا ہے۔ اگر چھوٹا بچہ پانچ الف کے بقدر نہ کھینچ سکے اور ایک الف سے زیادہ کھینچ لے تو بھی کافی ہے۔ تین حرفی حروف کے آخر میں ساکن حرف کو ہرگز نہ ہلائیں البتہ صاد اور ضاد کے آخر میں ادائیگی کے وقت قلقلہ کرنا سکھائیں۔

تین حرفی حروف پندرہ ہیں:

"ج د ذ س ش ص ض ع غ ق ك ل م ن و"

وضاحت: علامت کے طور پر ان حروف پر مد "ٓ" کی علامت لگائی گئی ہے۔

۵ ۲۹ حروف میں سے صرف ایک حرف "وْ" ایسا ہے جس میں ہونٹ گول ہوتے ہیں، اس کے علاوہ کسی حرف میں ہونٹ گول نہ ہونے دیں۔

۶ عربی میں ایک ہی "ی" ہے۔ بچوں کو سمجھانے کے لیے بورڈ پر معروف (ی) لکھیں، مجہول (ے) نہ لکھیں۔

۷ حروف کی ادائیگی درست کراتے وقت ان کے ہم آواز حروف بورڈ پر درج ذیل طریقے سے لکھ کر فرق واضح کرائیں:

ہم آواز حروف:

ث س ص	ذ ز ض ظ	ت ط
ق ك	ع ء	ح ہ

۸ موٹے حروف (خ، ص، ض، ط، ظ، غ، ق) جن کا مجموعہ "خُصَّ، ضَغْطٍ، قِظْ" ہے۔ اس بات کا خصوصی خیال رکھیں کہ طلبا موٹے حروف پڑھتے وقت ہونٹ گول نہ کریں۔

۹ نرم حروف (ث، ذ، ظ) اور سیٹی والے حروف (ز، س، ص) زبانی یاد کرائے جائیں اور ان کی صحیح ادائیگی کرائی جائے۔

۱۰ حروف کو ان کے صحیح مخرج سے ادا کرائیں اور مشق کراتے وقت ان حروف کے تلفظ کے فرق کو اچھی طرح سمجھائیں۔

مفردات کے سبق میں ان ممکنہ غلطیوں سے بچا جائے

١. دوحرفی حروف کی ادائیگی میں ممکنہ غلطی مد میں کمی یا زیادتی یا آخر میں ہمزہ کا پیدا ہونا ہے، جیسے: بَآء ، حَآء اس سے بچا جائے۔

٢. ج، ل، م میں ممکنہ غلطی درمیان میں نون غنہ کی آمیزش جیسے جیم کی جگہ جینم ، اسی طرح میم کی جگہ مینم اس سے بچا جائے۔

٣. دال اور ذال ادا کرتے وقت آخری لام پر کبھی آواز ملنے لگتی ہے یا تشدید کی آمیزش آجاتی ہے۔ اس سے بچا جائے۔ البتہ آواز پوری نکلنی چاہیے۔

٤. ''را'' مطلقاً پڑھتے وقت پُر ہی پڑھیں گے۔

٥. س، ش کی ادائیگی میں آخری نون کو غنہ کی طرح نہ پڑھا جائے۔ درمیان میں نون غنہ کی آمیزش نہ ہو۔ جیسے: سینن شینن ۔

٦. ''ص، ض'' کے آخر میں قلقلہ کرنا ہے، درمیان میں واؤ پیدا نہ ہو جیسے: صواد، ضواد یہ غلط ہے۔ موٹا پڑھنا، الف واضح ہو، مد پورا ہو، ہونٹ گول نہ ہوں۔

٧. ''ط، ظ'' کی ادائیگی میں درمیان میں واؤ پیدا نہ ہونے دیں یعنی ہونٹ گول نہ ہوں، جیسے: طوا، ظُوَا۔

٨. ''ع، غ، ح'' کی ادائیگی میں گلے پر اچھا خاصا زور دیا جاتا ہے اس سے بچا جائے۔

٩. ''ذ، ث'' میں زبان کا باہر نکالنا غلط ہے، اس کا مخرج اندر ہے۔

١٠. ''ق'' ادا کرتے وقت اس طرح ادا نہ کریں کہ ''قَافُ، قُوْفُ'' ادا ہو بلکہ قاف کے درمیان کے الف کو واضح کریں جیسے: قَافْ

١١. ''ك'' ادا کرتے وقت باریک کرنے میں اس طرح ادا نہ کریں کہ ''کیاف'' اور ''کَیْفُ'' ادا ہو بلکہ کاف کے درمیان کے الف کو واضح کریں جیسے: كَافْ۔

۱۲ ''واو'' کی ادائیگی میں دومرتبہ ہونٹوں کو گول کرائیں۔اورف کے مخرج سے نہ پڑھنے دیں۔

۱۳ ''ء'' کی ادائیگی میں آخر کا ھا اضعف حروف میں سے ہے۔عام طور پر اس کی جگہ الف پڑھا جاتا ہے یا ھا پر مبالغہ کی صورت میں مشابہ قلقلہ کے ہوجاتا ہے اس سے بچا جائے۔

۱۴ موٹے حروف میں سے ص، ض، ط، ظ میں زبان کی جڑ اور بیچ کا حصہ اوپر کی طرف اٹھے گا، جب کہ ق، خ اور غ میں صرف زبان کی جڑ اوپر کی طرف اٹھے گی۔

۱۵ حروف کی ادائیگی میں چند حروف ہیں جن میں غلطی کا زیادہ امکان ہے۔ان کی طرف خصوصی توجہ دینی ہوگی۔وہ حروف یہ ہیں:

ث، ح، ذ، ص، ض، ط، ظ، ع، ق

لہٰذا ان حروف کو ادا کراتے ہوئے ہدف بنا کر طلبا پر محنت کریں۔

مشکل حروف ادا کرنے کے طریقے

اس سلسلے میں چند باتیں سوال و جواب کی شکل میں ذہن نشین کرنا بہتر ہوگا۔

سوال : اگر بچے سے ''ح'' ادا نہ ہو رہا ہو تو کیا طریقہ اختیار کیا جائے؟

جواب : بچے سے کہیں کہ اپنا ہاتھ گلے کے درمیان رکھ کر معمولی سا دباتے ہوئے پڑھو۔

سوال : اگر بچے سے ''عین'' ادا نہ ہو رہا ہو تو کیا طریقہ اختیار کیا جائے؟

جواب : ''ح'' والی تدبیر اختیار کریں۔

سوال : اگر بچے سے ''طا'' درست ادا نہ ہو رہا ہو تو کیا طریقہ اختیار کیا جائے؟

جواب : بچے سے کہیں ''ت'' کو موٹا کریں، طا ہو جائے گا۔

سوال : ''تا'' کیسے موٹا ہوگا؟

جواب : زبان کی جڑ اور درمیان تالو کی طرف اٹھائیں۔

سوال : اگر بچے سے ''ص'' درست نہ ہو رہا ہو تو کیا طریقہ اختیار کیا جائے؟

جواب : بچے سے کہیں ''سین'' کو موٹا کریں تو ''صاد'' ہو جائے گا اور اس کو موٹا کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ زبان کی جڑ اور درمیان تالو کی طرف اٹھائیں۔

سوال : بچے سے ''شین'' ادا نہ ہو رہا ہو تو کیا طریقہ اختیار کیا جائے؟

جواب : زبان کی نوک نہ اوپر والے دانتوں سے لگنے دیں، نہ نیچے والے دانتوں سے اور اس کا آسان طریقہ یہ ہے کہ منہ کے اندر دانتوں کے پیچھے بچے کی انگلی اس طرح رکھوائیں کہ زبان کی نوک نہ اوپر والے دانتوں سے لگے، نہ نیچے والے دانتوں سے، اس سے شین ادا ہو جائے گا۔

سوال : ''ضاد'' ادا کرنے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب : ''شین'' والا طریقہ اپنائیں اور زبان کی کروٹ کو اوپر کی داڑھ کی جانب لگوائیں۔

سوال : بچے سے ''فا'' ادا نہ ہو رہا ہو تو کیا طریقہ اختیار کیا جائے؟

جواب : اوپر والے دانتوں سے نیچے والے ہونٹ کا درمیان لگوادیں اس سے ''فا'' ادا ہو جائے گا۔

سوال : بچے سے ث، ذ، ظ میں سے کوئی حرف ادا نہ ہو رہا ہو تو کیا طریقہ اختیار کیا جائے؟

جواب : بچے کا منہ کھلوا کر زبان سامنے اوپر والے دانتوں کے سروں سے لگوائیں اور بچے سے کہیں کہ پڑھو، اگر اس طرح بھی ادا نہ ہو تو مندرجہ بالا طریقے کے ساتھ ایک طرف ڈاڑھوں کے بیچ میں بچے کی انگلی رکھ کر مشق کرائیں، انگلی زبان کے نیچے اور ڈاڑھوں کے قریب رکھوائیں، اس سے بچے کی زبان نیچے نہیں لگے گی اور پیچھے کی طرف بھی نہیں جائے گی، پھر مشق کرانے سے وہ اپنے مخرج سے ادا ہو جائے گا۔

حضرت مولانا قاری محمد شریف صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

''ابتدا ہی سے بچوں کو صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھائیں۔ اگر استاذ محترم اس بات کا خیال رکھیں گے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ

چند دنوں میں طلبا صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھنے لگ جائیں گے کیوں کہ طلبا نے اس سے پہلے ان حروف کا تلفظ سنا ہی نہیں، اس لیے آپ آج ان کے کانوں میں جو تلفظ ڈالیں گے اس کو اخذ کرنا اور اس کے مطابق پڑھنا ان بچوں کے لیے تقریباً ایسا ہی ہوگا جیسا کہ اہل زبان کے لیے ہوتا ہے اور اگر آپ نے اس انتہائی ضروری مشورہ پر عمل نہ کیا اور تعلیم کے اس سنہری اصول کا خیال نہیں رکھا تو پھر بچے کی زبان پر غلط لفظ جاری ہو جانے کے بعد بہت زیادہ محنت کے باوجود بھی شاید وہ بات پیدا نہ ہو سکے جو شروع میں ذرا سی توجہ سے پیدا ہو سکتی ہے۔" [قواعد ھجاء القرآن۔ص:۳٦]

مخارج کا بیان

مخارج:

مخارج مخرج کی جمع ہے۔ جن جگہوں سے حروف ادا ہوتے ہیں ان کو "مخارج" کہتے ہیں۔

مخارج کل سترہ (١٧) ہیں:

١. منہ کے اندر کا خالی حصہ اس سے [و، ا اور ی] ادا ہوتے ہیں جب کہ وہ مدہ ہوں۔
٢. حلق کا وہ حصہ جو سینے کی طرف ہے، اس سے [ء اور ہ] ادا ہوتے ہیں۔
٣. حلق کا درمیان والا حصہ اس سے [ع اور ح] ادا ہوتے ہیں۔
٤. حلق کا وہ حصہ جو منہ کے قریب ہے، اس سے [غ اور خ] ادا ہوتے ہیں۔
٥. زبان کی جڑ جب اوپر کے تالو سے لگے تو اس سے [ق] ادا ہوتا ہے۔
٦. قاف کے مخرج کے قریب ذرا منہ کی طرف ہٹ کر اس سے [ك] ادا ہوتا ہے۔
٧. زبان کا درمیان جب اوپر تالو کے درمیان سے لگے، اس سے [ج، ش اور ی غیر مدہ] ادا ہوتے ہیں۔

٨ زبان کی کروٹ اور اوپر والی پانچ ڈاڑھوں کی جڑ اس سے [ض] ادا ہوتا ہے۔ بائیں طرف سے ادا کرنا آسان ہے۔

٩ زبان کا کنارہ اور سامنے کے اوپر کے آٹھ دانتوں کے مسوڑھوں سے [ل] ادا ہوتا ہے۔

١٠ زبان کا کنارہ اور اوپر سامنے کے چھ دانتوں کے مسوڑھوں سے [ن] ادا ہوتا ہے۔

١١ زبان کا کنارہ اور پشت اوپر سامنے کے چار دانتوں کے مسوڑھوں سے [ر] ادا ہوتی ہے۔

١٢ زبان کی نوک اور اوپر سامنے کے دو دانتوں کی جڑ اس سے [ت، د، ط] ادا ہوتے ہیں۔

١٣ زبان کی نوک اور اوپر سامنے والے دو دانتوں کا کنارہ اس سے [ث، ذ، ظ] ادا ہوتے ہیں۔

١٤ زبان کا سرا اور سامنے کے نیچے والے دو دانتوں کا کنارہ اور کچھ حصہ اوپر کے آگے والے دو دانتوں کا اس سے [ز، س، ص] ادا ہوتے ہیں۔

وضاحت:

اوپر کے آگے والے دو دانت کا کنارہ سامنے کے نیچے والے دو دانت سے ملے اور زبان کی نوک نیچے والے دو دانتوں کے کنارہ پر لگے۔

١٥ نیچے والے ہونٹ کا اندرونی حصہ اور سامنے والے اوپر کے دو دانتوں کا کنارہ اس سے [ف] ادا ہوتا ہے۔

١٦ دونوں ہونٹ اس سے [ب، م اور واؤ غیر مدہ] ادا ہوتے ہیں۔ مگر ان تینوں میں یہ فرق ہے:

① دونوں ہونٹوں کی تری والا حصہ اس سے [ب] ادا ہوتا ہے۔

② دونوں ہونٹوں کی خشکی والا حصہ اس سے [م] ادا ہوتا ہے۔

③ دونوں ہونٹوں کی گولائی اس سے [واؤ غیر مدہ] ادا ہوتا ہے۔

١٧ ناک کا بانسا اس سے غنہ ادا ہوتا ہے۔

مخرج معلوم کرنے کا طریقہ:

جس حرف کا مخرج معلوم کرنا ہوتو اس کو ساکن کرکے اس سے پہلے ہمزہ متحرک لاکر اس کو ادا کیا جائے۔ پس جس جگہ اس کی آواز ختم ہوجائے وہی جگہ اس کے مخرج کی ہے۔ جیسے: اَبْ، اَتْ۔ یہاں لفظ اَبْ کی آواز ہونٹوں کی تری پر ختم ہوئی پس ''ب'' کا مخرج ہونٹوں کی تری ہوئی۔ اسی طرح ہر حرف کا مخرج معلوم ہوسکتا ہے۔

جائزہ

سبق نمبر (۱) کے ختم پر جائزہ لیا جائے جس کی ترتیب یہ ہو کہ بورڈ پر ''الف'' سے ''یا'' تک تمام حروف بے ترتیب لکھیں جس میں ہر حرف کو دو دو تین تین مرتبہ لکھیں۔ مثلاً:

ج	ل	ی	ا	ق	و	ح	ن	ث
غ	ف	ك	ه	ت	ش	ر	ص	ء
ی	خ	ب	د	ط	ق	ه	و	س
ا	ح	ض	ز	ث	ن	ل	ذ	ظ
غ	ك	م	خ	ذ	س	ق	م	ك
غ	د	ر	ش	ض	ج	ب	ز	ص

جب یہ لکھ لیں تو ایک ایک طالب علم کو بورڈ پر بلا کر دو طریقوں سے اس کا جائزہ لیں۔

۱. کسی حرف پر انگلی رکھ کر پوچھیں: مثلاً: ''ق'' یہ کون سا حرف ہے؟
۲. کسی حرف کا نام لے کر پوچھیں: مثلاً: ''ل'' کہاں کہاں لکھا ہوا ہے؟

۳ قرآن کریم کے کسی بھی صفحے سے مفرد حروف کے بارے میں سوالات کریں۔

اس طرح تین چار حروف کے بارے میں پوچھیں۔مزید پختگی کے لیے یہ سوالات وجوابات بھی کریں۔

سوال : موٹے حروف کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟

جواب : موٹے حروف سات ہیں:

"خ۔ص۔ض۔غ۔ط۔ق۔ظ"

سوال : نرم حروف کتنے اور کون کون سے ہیں؟

جواب : نرم حروف تین ہیں: "ث ذ ظ"

سوال : سیٹی والے حروف کتنے اور کون کون سے ہیں؟

جواب : سیٹی والے حروف تین ہیں: "ز س ص"

اس بات کا خصوصی خیال رکھیں کہ طالب علم تلفظ اور مخرج صحیح طریقے سے ادا کر رہا ہے یا کمی ہے؟ کمی ہو تو محبت وشفقت کے ساتھ کمی کو دور کرنے کی کوشش فرمائیں اور اللہ تعالیٰ سے اس کے لیے دعا بھی مانگیں کیوں کہ دعا ہر مشکل کو آسان بنا دیتی ہے۔

مُرَکَّبات

سبق کا مقصد:

جب سبق نمبر (۲) شروع کرنے لگیں تو بچوں کو پہلے یہ سمجھا دیں کہ مفردات یعنی جب ہر حرف علیحدہ علیحدہ لکھا ہوا ہو، دوسرے حرف کے ساتھ ملا کر لکھا ہوا نہ ہو، اس کی شکلیں ہم سبق نمبر (۱) میں پڑھ چکے ہیں۔ سبق نمبر (۲) میں مرکبات یعنی جب ایک حرف دوسرے حرف کے ساتھ ملا کر لکھا ہوا ہو تو وہ کس شکل میں ہوگا؟
اس کی تفصیل اِنْ شَآءَ اللّٰهُ ہم اس سبق میں پڑھیں گے۔

وضاحت:

''الف'' سے ''یا'' تک تمام حروف ملا کر لکھنے کی صورت میں جس شکل میں لکھا جاتا ہے ''نورانی قاعدہ'' میں دائیں طرف ترتیب وار علیحدہ خانے میں اس کی وضاحت کی گئی ہے۔ پھر اسی سطر میں اس کو مثالوں سے واضح کیا گیا ہے۔
جو حروف مرکبات میں ہم شکل ہیں ان کی شکلیں ایک ساتھ دی گئی ہیں۔ مثلاً: ''ب، ت اور ث'' پھر ''ج، ح اور خ'' کی شکلیں ایک ساتھ دی گئی ہیں۔
''ن اور ی'' مرکبات میں اگرچہ ''با، تا اور ثا'' کے ہم شکل ہیں لیکن ترتیب کی رعایت کی وجہ سے ان کو بعد میں ذکر کیا گیا ہے۔

مرکبات پڑھانے کا طریقہ

مرکبات: ملے جُلے لکھے ہوئے حروف کو ''مرکبات'' کہتے ہیں۔
مرکبات سمجھانے کے لیے بورڈ پر پہلے حرف کی اصلی شکل لکھی جائے پھر طلبا سے اس کے بارے میں پوچھیں:
مثلاً: بورڈ پر ''ا'' لکھ کر طلبا سے پوچھیں: یہ کیا ہے؟

طلبا جواب دیں گے ''الف'' اب ان کو بتائیں کہ قرآن کریم میں ''الف'' اسی شکل میں لکھا جاتا ہے۔ جب یہ لفظ کے شروع میں ہو اور اگر ''الف'' لفظ کے آخر میں ہو تو اس کی شکل بدل جاتی ہے، آج ہم یہ پڑھیں گے۔

اس کے بعد قاعدہ کی مدد سے الف کی اصلی شکل اور ''الف'' کو جس حرف کے ساتھ جوڑا گیا ہے اس حرف کی اصلی شکل بنائیں پھر ان دونوں کو جوڑنے کی صورت میں جس شکل میں لکھا جاتا ہے وہ شکل بنائیں۔

مثلاً پہلے ''الف'' کی شکل بنائیں پھر ''ل'' کی شکل بنائیں۔

ہر ایک شکل کے بارے میں سوال و جواب کے بعد بچوں کو متوجہ کر کے ان سے کہیں:

دیکھو بچو! اگر ''ل'' کو کسی دوسرے حرف سے ملا کر لکھیں گے تو اتنا ''ل'' لکھیں گے۔

بچو! یہ کیا ہے؟ جواب: ''ل'' طلبا کو بتائیں کہ ''الف'' کو ''لام'' کے ساتھ ملا کر لکھنے کی صورت میں کبھی یوں ''لا'' اور کبھی یوں ''لا'' لکھا جاتا ہے۔ ان دونوں شکلوں میں پہلا حرف ''لام'' ہے اور دوسرا حرف ''الف'' ہے۔ اس کو پڑھتے ہیں ''لَامْ الف''۔

اس کو پڑھتے وقت دونوں حروف کو الگ الگ اور مکمل ادا کریں گے، جس کو ہجے اور اعراب کے ذریعہ یہاں سمجھایا جا رہا ہے تاکہ ممکنہ غلطی کو واضح کیا جا سکے۔ لَامْ اَلِفْ اکثر طلبا جلدی میں پڑھنے کی وجہ سے اسے یوں پڑھتے ہیں لَامَلِفْ یہ غلط ہے۔ لام میں میم کے سکون کو ساکن پڑھنا ہے۔

اس کے بعد اسی طرح ''با'' کی اصلی شکل لکھ کر طلبا کو بتائیں اس کو ملا کر لکھنے کی صورت میں مندرجہ ذیل شکلوں میں لکھا جاتا ہے:

ب:

بـ	بـ	بـ	بـ	بـ	ب
با	بم	بج	بی	نبل	بکب

''با'' کو ملا کر لکھنے کی صورت میں اس طرح لکھا جاتا ہے اور اس کو پڑھتے ہیں ''با الف'' دو تین مرتبہ خود بتا کر خود بچوں سے اجتماعی اور انفرادی سوال و جواب کریں۔

''با،تا اور ثا'' لکھنے میں ایک طرح ہے،فرق صرف نقطوں کا ہے۔''ت'' کی مزید تین شکلیں یہ ہیں:

ت:

ۃ	تۃ	بۃ
ۃ	تۃ	بۃ

اس کے بعد اسی طرح قاعدہ کی ترتیب کے مطابق پڑھائیں۔

حروف کے خاندان

حروف کے تین خاندان ہیں:

١ بڑے خاندان کے حروف۔

٢ درمیانے خاندان کے حروف۔

٣ چھوٹے خاندان کے حروف۔

١ بڑے خاندان کے حروف:

بڑے خاندان کے حروف کل چھ ہیں:

''ا ، د ، ذ ، ر ، ز ، و''

ان چھ حروف کی عادتیں یہ ہیں کہ کوئی حرف ان کے پیچھے آجائے تو یہ اس پر ٹیک ضرور لگا لیتے ہیں مگر اپنے آگے کسی کو آنے نہیں دیتے اور جب کبھی بھی آتے ہیں تو اپنے پورے جسم کے ساتھ آتے ہیں اس میں ذرہ کمی بھی برداشت نہیں کرتے۔جیسے: با ۔ بد۔ بذ۔ بر ۔ بز۔ بو ۔

٢ درمیانے خاندان کے حروف:

درمیانے خاندان کے حروف دو ہیں:

''ط ظ''

ان کی عادت یہ ہے کہ جب کبھی بھی آتے ہیں اپنے پورے جسم کے ساتھ آتے ہیں،اس میں کمی نہیں ہونے

دیتے، البتہ اتنی نرمی ضرور کرتے ہیں کہ کوئی حرف ان کے پیچھے آئے یا آگے، اپنے ساتھ اس کو جوڑ لیتے ہیں۔
جیسے: بطل۔

۳ چھوٹے خاندان کے حروف:

چھوٹے خاندان کے حروف یہ ہیں:

''ب ، ت ، ث ، ج ، ح ، خ ، س ، ش ، ص ، ض ، ع ، غ
ف ، ق ، ك ، ل ، م ، ن ، ه ، ء ، ی''

ان کی عادت یہ ہے کہ مل جل کر رہتے ہیں جہاں جگہ مل جائے، جتنی مل جائے گزارہ کر لیتے ہیں، البتہ اگر کنارہ مل جائے یعنی جب لفظ کے آخر میں آئیں تو یہ بھی اپنا پورا جسم لے آتے ہیں۔ جیسے: بکت ، بنل ، یثن۔

(ماخوذ از: طریقۂ تعلیم، مؤلف حضرت مولانا محمد میاں صاحب رحمۃ اللہ علیہ)

''مرکبات'' کے سبق سے متعلق مزید تفصیل

۱ ہر حرف کو علیحدہ علیحدہ پڑھایا جائے ملا کر نہ پڑھائیں، مثلاً: ''عمد'' کو ''عین میم دال'' پڑھائیں، ''عَمَدَ'' نہ پڑھائیں۔ نیز حروف کو اسی طرح پڑھائیں جس طرح سبق نمبر ایک میں پڑھاتے ہیں یعنی جن حروف کو کھینچ کر پڑھا جاتا ہے انہیں کھینچ کر پڑھائیں اور جن حروف کو بغیر کھینچے پڑھا جاتا ہے انہیں بغیر کھینچے پڑھائیں۔

۲ ہر سطر میں کئی خانے دیے گئے ہیں، ایک خانے میں دیے گئے حروف ایک سانس میں پڑھائیں، چاہے اس خانے میں ایک حرف ہو یا دو حروف ہوں یا تین حروف ہوں اور ہر حرف کو مکمل ادا کریں، ادھورا ادا نہ کریں۔ جیسے: ''لآ'' کو ایک سانس میں پڑھیں۔ لآم الف۔

۳ (ب ت ث) مفردات میں ہم شکل ہیں لیکن مرکبات میں (ن ، ی) بھی ان تین حروف کے ہم شکل ہوتے ہیں۔ مرکب میں ان پانچوں حروف میں فرق صرف نقطوں کا ہوتا ہے لہٰذا بچوں کے سامنے ان

حروف کا فرق بھی نقطوں سے واضح کریں کہ دیکھو بچو! اس شکل (ٮ) کے نیچے ایک نقطہ ہو جیسے: بـ تو یہ ''ب'' ہوگا اور اگر ایک نقطہ اسی شکل کے اوپر ہو جیسے: نـ تو یہ ''ن'' ہوگا۔ اسی شکل پر دو نقطے ہوں جیسے: تـ تو ''ت'' ہوگا اور یہی دو نقطے اس شکل کے نیچے ہوں جیسے: یـ تو ''ی'' ہوگی اور اگر تین نقطے اس شکل کے اوپر ہوں جیسے: ثـ تو ''ث'' ہوگا۔

۴ (ج ح خ) کی شکلیں جس طرح مفرد میں ہم شکل ہیں فرق صرف نقطوں کا ہے مرکب میں بھی اسی طرح ہے، البتہ مفرد میں ''ج'' کے پیٹ میں نقطہ ہوتا ہے اور مرکب میں ''ج'' کے نیچے نقطہ ہوتا ہے۔ جب کہ ''جیم'' کلمے کے شروع یا درمیان میں ہو جیسے جت۔ یجب۔

۵ ''ف'' اور ''ق'' کی شکلیں مرکب میں ایک جیسی ہیں لہٰذا بچوں کو یہ سمجھائیے کہ اس شکل ''و'' پر ایک نقطہ ہو جیسے: ''فـ'' تو ''ف'' اور اگر اسی شکل پر دو نقطے ہوں جیسے: قـ تو ''ق'' ہوگا۔

۶ عام طور پر مرکب حروف میں جب کوئی حرف لفظ کے آخر میں آئے تو اس کی شکل اپنی اصلی (مفرد والی) شکل ہوتی ہے سوائے عین اور غین کے جیسے: بع، تغ۔

۷ ہمزہ کی مختلف شکلیں (أ، ؤ، ئ) پڑھاتے وقت یہ بتایا جائے کہ یہ بھی ہمزہ کی شکلیں ہیں، اس کو ہمزہ بشکل الف، ہمزہ بشکل واؤ اور ہمزہ بشکل یا پڑھایا جائے۔ ہمزہ الف، ہمزہ واؤ، ہمزہ ی نہ پڑھایا جائے۔

۸ ہم آواز حروف اگر ایک ساتھ آجائیں تو ان کو الگ الگ واضح کرکے پڑھیں۔

جائزہ

مرکبات کے ختم پر جائزہ لیا جائے، جس کی ترتیب یہ ہو کہ استاذ محترم قرآن کریم کی چھوٹی آیت بورڈ پر بغیر اعراب کے لکھ کر کسی حرف پر انگلی رکھ کر بچے سے پوچھے کہ یہ کون سا حرف ہے؟

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ استاذ محترم اسی آیت میں سے کسی طالب علم سے پوچھے کہ اس سطر میں فلاں حرف کون سا ہے؟

حروفِ مُقَطَّعَاتْ

حروفِ مقطعات:

قرآن کریم کی بعض سورتوں کے شروع میں چند حروف ایسے ہیں جن کو ملا کر لکھا جاتا ہے مگر علیحدہ علیحدہ پڑھا جاتا ہے، ان کو "حروف مقطعات" کہتے ہیں۔

حروف مقطعات ۲۹ سورتوں کے شروع میں آتے ہیں۔

لفظ مقطعات میں ط پر زبر ہے، اس کو زبر کے ساتھ پڑھا جائے۔

حروف مقطعات چودہ ہیں:

"ن، ق، ص، ع، س، ل، ک، م، ح، ی، ط، ا، ہ، ر"

مجموعہ: "نَقَصَ عَسَلُکُمْ حَیٌّ طَاھِرٌ"

۱ حروف تہجی میں جن حروف کو کھینچ کر پڑھتے ہیں، حروف مقطعات میں بھی انہیں کھینچ کر پڑھتے ہیں اور جن حروف کو حروف تہجی میں بغیر کھینچے پڑھتے ہیں، حروف مقطعات میں بھی انہیں بغیر کھینچے پڑھتے ہیں۔ فرق صرف لکھنے میں ہے حروف تہجی میں ہر حرف الگ الگ مفرد شکل میں لکھا ہوا ہے جب کہ حروف مقطعات میں ایک ساتھ مرکب شکل میں لکھے ہوئے ہیں۔

۲ حروف مقطعات کے ہجے نہیں ہوتے ان حروف کو الگ الگ کرکے پڑھیں گے۔ جیسے: الٓمّٓ کو پڑھیں گے اَلِفْ لَآمْ مِّیْمْ۔

وضاحت: ایسے ہی باقی حروف کو بھی سمجھ لیجیے۔

۳ حروف مقطعات کو مرکبات کی طرح الگ الگ پڑھنا ہے اور ایک سانس میں پڑھنا یعنی حروف

مقطعات میں حروف کی ادائیگی کے وقت سانس نہیں توڑیں گے۔ ہاں اگر بچہ کم عمر ہو تو مجبوری کی وجہ سے دو سانس میں پڑھے۔

④ حروف مقطعات میں جس جگہ ادغام یا اخفا کا قاعدہ پایا جاتا ہے وہاں ان قاعدوں کو ملحوظ رکھنا ضروری ہے۔ البتہ طلبا کو ابھی قواعد نہ بتائے جائیں۔

جیسے: الٓمّٓرٰ میں لام کو کھینچ کر جب میم سے ملائیں گے تو دو میموں کی وجہ سے ادغام و غنہ ہونا چاہیے۔ البتہ میم کو کھینچ کر جب ''را'' سے ملائیں گے تو غنہ نہیں ہوگا۔

الٓمّٓصٓ میں بھی اسی طرح پڑھائیں گے۔

طٰسٓمّٓ میں سین کو کھینچ کر سین کے نون کو میم سے ملا کر غنہ کے ساتھ پڑھیں گے۔ جس کی شکل یہ ہے: طَاسِیْمْ مِّیْمْ۔

حٰمّٓ ۚ عٓسٓقٓ میں عین اور سین کو کھینچ کر دونوں کے نون میں اخفا کریں گے۔

کٓھٰیٰعٓصٓ میں عین کو کھینچ کر عین کے نون میں ''اخفا'' کریں گے۔

''الٓمّٓ ۚ اللّٰهُ'' کو پڑھنے کی تین صورتیں ہیں:

① الٓمّٓ پر وقف کر دیں یعنی سانس اور آواز دونوں بند کر لیں، پھر دوسرے سانس میں لفظ اَللّٰهُ پڑھیں۔ جیسے: الٓمّٓ ۚ اَللّٰهُ۔

② الٓمّٓ میں میم کی ''ی'' تین الف کے برابر کھینچ کر غنہ کیے بغیر لفظ اَللّٰهُ سے ملا کر پڑھیں۔ جیسے: اَلِفْ لَآمْ مِیْٓ مَ اللّٰهُ۔

③ الٓمّٓ میں میم کی ''ی'' ایک الف کے برابر کھینچ کر غنہ کیے بغیر لفظ اَللّٰهُ سے ملا کر پڑھیں۔ جیسے: اَلِفْ لَآمْ مِیْ مَ اللّٰهُ۔

حَرَکاتْ

سبق کا مقصد:

1. حرکات کی پہچان۔
2. متحرک حرف پڑھنے کا طریقہ۔

1 حرکات کی پہچان:

بورڈ پر یوں ''ــــ'' ایک لکیر بنائیں پھر اس کے اوپر ایک ترچھی سی لکیر ''ـَــ'' بنائیں اس کے بعد زبر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے طلبا کو یہ بتائیں کہ میں نے لکیر کے اوپر ایک ترچھی سی لکیر بنائی ہے۔ یاد رکھو بچو! اس ترچھی سی لکیر کا نام ''زبر'' ہے۔

کم از کم تین مرتبہ اس لفظ یعنی ''زبر'' کو دہرایئے پھر بچوں سے تین مرتبہ کہلوائیں اس انداز میں کہ کہو بچو! پھر کہو! پھر کہو! پھر بچوں سے اجتماعی طور پر سوال کریں کہ بچو! یہ ترچھی لکیر کہاں ہے؟ بچے جواب دیں گے کہ لکیر کے اوپر، پھر استاذ بتائیں، یاد رکھو بچو! زبر ہمیشہ حرف کے اوپر ہوتا ہے، پھر دوبارہ استاذ سوال کریں۔ اس ترچھی سی لکیر کا کیا نام ہے؟ جواب: ''زبر'' اس کو کیا کہتے ہیں؟ جواب: زبر۔ کم از کم تین بچوں سے یہی سوال انفرادی طور پر بھی کریں۔

جب طلبا کو ''زبر'' کی شکل، جگہ اور اس کا نام خوب یاد ہو جائے تو اسی طرح ''زیر'' کی پھر ''پیش'' کی پہچان کرائیں۔

اس کے بعد مزید مشق کے لیے استاذ محترم بورڈ پر پہلے حرکات لکھے اس کے برابر میں متحرک حرف لکھے اور بچوں سے کہلوائے جیسے: یہ حرکات ہیں: ـَــ ـِــ ـُــ ،

یہ متحرک حروف ہیں: بَ بِ بُ۔

خلاصہ یہ کہ حرکات کے سبق میں پہلے یہ چار کام کرنے ہیں:

① زبر، زیر، پیش ہر ایک شکل کی پہچان۔

② تینوں حرکات کی جگہ یاد کرائیں، یعنی ''زبر'' ہمیشہ حرف کے اوپر ہوتا ہے، ''زیر'' ہمیشہ حرف کے نیچے ہوتی ہے اور پیش ہمیشہ حرف کے اوپر مڑا ہوا ہوتا ہے۔

③ تینوں حرکتوں کے نام یاد کرائیں اور ساتھ ساتھ یہ بھی یاد کرائیں کہ ان تینوں میں سے ہر ایک کو ''حرکت'' اور تینوں یعنی زبر، زیر اور پیش کو ''حرکات'' کہتے ہیں۔

④ جس حرف پر زبر، زیر یا پیش آئے اس حرف کو ''متحرک'' کہتے ہیں۔

۲ متحرک حرف پڑھنے کا طریقہ:

بورڈ پر حرف ''ا'' لکھ کر بچوں سے سوال کریں! ''یہ کیا ہے؟'' جواب: ''الف'' اس کے بعد الف پر زبر بنا کر بچوں سے سوال کریں کہ یہ کیا ہے؟ جواب: زبر۔ اب ''اَ'' کی طرف اشارہ کرتے ہوئے طلبا کو بتائیں کہ اب یہ الف نہیں رہا اس لیے کہ الف ہمیشہ خالی ہوتا ہے اور جب اس پر حرکت آجائے تو اس الف کو ہمزہ کہتے ہیں۔ یہ سمجھانے کے بعد طلبا سے کہیں:

اس کو ملا کر پڑھنے کا طریقہ ہے ہمزہ زبر ''اَ'' یہ کم از کم تین مرتبہ دہرائیں، پھر بچوں سے اجتماعی اور انفرادی طور پر سوال کریں:

اس کو ملا کر پڑھنے کا کیا طریقہ ہے؟ اس کو ملا کر کس طرح پڑھتے ہیں؟

الغرض یہ کہ ملا کر پڑھنے کا طریقہ خوب ذہن نشین کرائیں، اس کے بعد اس طرح تمام حروف ہجے کے ساتھ پڑھائیں اور طلبا کو اس کا پابند کریں کہ جس حرف پر حرکت ہو اسے جلدی پڑھیں بالکل بھی نہ کھینچیں۔ بَ کو بَا، بِ کو بِیْ اور بُ کو بُوْ نہ پڑھیں۔ جھٹکا بالکل نہ دیں جیسے: ءَاْ۔

مزید مشق کے لیے ہم آواز حروف بورڈ پر متحرک لکھ کر ہجے اور رواں دونوں طریقوں سے پڑھائیں۔

جیسے:

اَ	عَ	حِ	ہِ	ثُ	سُ	صُ	تَ	طَ	ذِ
زِ	ظِ	ضِ	قُ	كُ					

زبر کی مشق مکمل ہوجانے کے بعد اسی طرح زیر اور پھر پیش کا سبق پڑھائیں۔

حرکات میں مجہول پڑھنے کا احتمال زیر اور پیش میں ہوتا ہے، کھینچنے کا احتمال زبر میں زیادہ ہوتا ہے اور جھٹکے کا احتمال تینوں حرکتوں میں ہوتا ہے۔ استاذ محترم! ان غلطیوں پر خصوصی توجہ دیں۔

حرکات کے سبق سے متعلق چند گزارشات

١ بعض بچے جلد سمجھ نہیں پاتے، اس لیے انھیں خصوصی توجہ دیں۔

٢ مخارج اور صحیح ادائیگی کا خوب خیال رکھیں اور بچوں کو صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھنے کا عادی بنائیں۔

٣ حرکات کو جلدی پڑھنے کی خوب تاکید کریں کھینچ کر پڑھنے سے روکیں: جیسے با زبر بَ کو بَا، با زیر بِ کو بِیْ اور با پیش بُ کو بُوْ پڑھتے ہیں، یہ غلط ہے۔

٤ حرکات کو جلد ادا کرنے کی وجہ سے جھٹکے کی آواز پیدا ہونے سے بھی روکیں۔ جیسے: بَأْ۔
بچوں کو یہ سمجھائیں کہ زبر ادا کرتے وقت آواز اوپر کی جانب، زیر ادا کرتے وقت نیچے کی جانب اور پیش ادا کرتے وقت ہونٹ گول ہوں۔
حرکات کے ہجے کرتے وقت حرف اور حرکت کا نام لیتے وقت آواز بلند ہو اور رواں پڑھتے وقت آواز کو پست کریں تو ادائیگی صحیح ہوجائے گی۔ جیسے: با زبر میں آواز بلند اور بَ میں پست ہو۔

٥ زیر اور پیش کو معروف پڑھنے کی عادت ڈالیں، مجہول پڑھنے سے روکیں جیسے: با زیر بِ کو بے پڑھنا۔

معروف ومجہول کی اردو میں یہ مثال ہے:

معروف : نور ، حور ، دور

مجہول : چور ، مور ، توڑ

معروف: جمیل ، خلیل

مجہول : غلیل ، درویش

۶ طلبا کو یہ بات اچھی طرح سمجھائیں کہ جب بھی آپ سے کہا جائے کہ پڑھو تو رواں ہی پڑھنا ہے۔

۷ موٹے حروف کو موٹا پڑھنے اور نرم حروف کو نرم پڑھنے کی تاکید فرمائیں۔

۸ پیش ادا کرتے وقت ہونٹوں کو گول کروائیں۔

۹ طلبا کو ہجے اور رواں دونوں طرح سے پڑھائیں۔

۱۰ الف ہمیشہ خالی ہوتا ہے اور جب اس پر حرکت آجائے تو اس الف کو ہمزہ کہتے ہیں۔ ہجے کرتے وقت اس کے ہجے یوں ہوں گے۔ہمزہ زبر اَ،اس کے ہجے اس طرح کرنا غلط ہے الف زبر اَ۔

۱۱ حرکات پڑھاتے ہوئے بچوں سے زبر، زیر، پیش حرکات، متحرک حروف سے متعلق سوالات بھی کریں اور اس کی وجہ بھی پوچھیں اور یہ بھی پوچھیں کہ اس کو کھینچیں گے یا نہیں؟ جب بچہ خود بولے گا تو اچھی طرح سمجھ جائے گا۔

۱۲ صفحہ ۱۷ پر ''مشق کے مختلف طریقے'' دیے گئے ہیں، ان کو مدنظر رکھتے ہوئے مشق کرائیں۔

تنوین

سبق کا مقصد:

١ تنوین کی پہچان۔

٢ مُنَوَّنْ (تنوین والا) حرف پڑھنے کا طریقہ۔

١ تنوین کی پہچان:

زبر، زیر اور پیش کی مدد سے دوزبر، دوزیر اور دوپیش کی پہچان کرائیں۔

بورڈ پر سیدھی لکیر کے اوپر زبر بنا کر "ــَــ" بچوں سے پوچھیں:

سوال : یہ کیا ہے؟

جواب : زبر۔

سوال : زبر کتنے ہیں؟

جواب : ایک۔

پھر زبر کے اوپر دوسرا زبر بناتے ہوئے پوچھیں: ــًــ

سوال : اب زبر کتنے ہو گئے؟

جواب : دو۔

یاد رکھو بچو! دوزبر کو زبر کی تنوین کہتے ہیں۔ بچو! دوزبر کو کیا کہتے ہیں؟ جواب: زبر کی تنوین۔ (تین مرتبہ اجتماعی وانفرادی سوال و جواب کریں) پھر سوال کریں: زبر کی تنوین کہاں ہے؟ جواب: حرف کے اوپر۔

استاذ محترم! بچوں کے جواب کی تصدیق کرتے ہوئے کہیں: جس طرح زبر ہمیشہ حرف کے اوپر ہوتا ہے اسی طرح زبر کی تنوین بھی ہمیشہ حرف کے اوپر ہوتی ہے۔ بچو! زبر کی تنوین کہاں ہوتی ہے؟ (تین مرتبہ اجتماعی

وانفرادی سوال و جواب کریں) اسی طرح زیر اور پیش کی تنوین کی پہچان کرائی جائے۔

یاد رکھو بچو! دو زبر، دو زیر اور دو پیش کو تنوین کہتے ہیں۔ بچوں! دو زبر، دو زیر اور دو پیش کو کیا کہتے ہیں؟ بچو! تنوین کسے کہتے ہیں؟

خلاصہ یہ ہے کہ تنوین کے سبق میں پہلے یہ تین کام کرنے ہیں:

① دو زبر، دو زیر، دو پیش ہر ایک کی شکل کی پہچان۔

② دو زبر، دو زیر، دو پیش ہر ایک کی جگہ یاد کرائیں۔

③ دو زبر، دو زیر، دو پیش ہر ایک کا نام یاد کرائیں اور یہ کہ دو زبر، دو زیر اور دو پیش کو ''تنوین'' کہتے ہیں۔

۲ مُنَوَّنْ (تنوین والا) حرف پڑھنے کا طریقہ:

یاد رکھو بچو! تنوین کی آواز ناک میں جاتی ہے۔

ناک میں آواز لے جانے کو غنہ کہتے ہیں۔

غنہ ایک الف کی مقدار کھینچ کر پڑھتے ہیں۔ اس سے متعلق سوال و جواب کرنے کے بعد اس کے پڑھنے کا طریقہ بتائیں:

بورڈ پر ''مًا'' لکھ کر کہیں: اس کو پڑھنے کا طریقہ ہے میم دو زبر ''مًا'' یہ کم از کم تین مرتبہ دہرائیں اور بچوں سے کہلوانے کے بعد اجتماعی اور انفرادی طور پر سوال کریں: اس کو ملا کر پڑھنے کا کیا طریقہ ہے؟ اس کو ملا کر کس طرح پڑھتے ہیں؟

یاد رکھو بچو! اس حرف کا رواں ''مًا'' ہے۔ بچو! مًا کیا ہے؟ جواب: اس حرف کا رواں۔ (تین مرتبہ اجتماعی وانفرادی سوال و جواب کریں)

اسی ترتیب پر زبر، زیر اور پیش کی تنوین پڑھائیں۔

جیسے:

ذٍ	طاً	ةٌ	صٌ	سٌ	ثٌ	ہٍ	حٍ	عاً	اً

گا	قٌ	ضٍ	ظٍ	زٍ	ذٍ

وضاحت:

۱ زبر کی تنوین پڑھاتے وقت طلبا کو بتائیں کہ زبر کی تنوین کے ساتھ کہیں الف اور کہیں یا لکھا ہوا ہوتا ہے۔ جیسے: ''بًا، دًی'' ہجے کرتے وقت زبر کی تنوین میں الف اور یا کا نام نہ لیں۔ جیسے با دو زبر ''بًا'' دال دو زبر ''دًی''۔

مًا، مٍ، مٌ کو وقفہ کے ساتھ ایک سانس میں پڑھائیں۔

۲ حرکت لفظ کے شروع، درمیان اور آخر ہر حرف پر آسکتی ہے جب کہ تنوین صرف اور صرف لفظ کے آخری حرف ہی پر آتی ہے۔ جیسے: اَبَدًا۔

حرکات اور تنوین کی مشق

۱ ''اَنَا'' قرآن مجید میں جہاں بھی آئے اس کا الف نہیں پڑھا جاتا۔ البتہ وقف کی صورت میں ایک الف کی مقدار کھینچ کر پڑھا جائے گا۔

۲ حرکات اور تنوین کی تختی میں اس قدر محنت اور مشق کرائی جائے کہ اَبَدًا سے شروع ہونے والی تختی ہجے رواں دونوں طریقوں سے بچہ خود پڑھ سکے۔

جس کا طریقہ یہ ہے:

حرکات اور تنوین کی مشق کے مختلف الفاظ بدل بدل کر بورڈ پر اس طرح پڑھائیں، جیسے:

بورڈ پر ''كَ'' لکھ کر طلبا سے پوچھیں یہ کیا ہے؟ جواب: کاف۔

پھر اس ''ك'' پر زبر لگا کر ''كَ'' طلبا کرام سے پوچھیں یہ کیا ہے؟ جواب: زبر۔

پھر طلبا کرام سے اس کو پڑھنے کے لیے کہا جائے کاف زبر: كَ۔

پھر ''ب'' لکھ کر پوچھیں یہ کیا ہے؟ جواب: ب۔

پھر ''ب'' پر زبر لگا کر پوچھیں یہ کیا ہے؟ جواب: زبر۔

پھر طلبا کرام کو پڑھنے کے لیے کہا جائے با زبر بَ۔

پھر ان دونوں کو ملا کر لکھیں كَبَ اور طلبا کرام کو ملا کر پڑھنے کے لیے کہیں۔

پھر ''د'' لکھیں اور طلبا کرام سے پوچھیں کہ یہ کیا ہے؟ جواب: دال۔

پھر اس کے نیچے دوزیر لگا کر پوچھیں کہ یہ کیا ہے؟ جواب: دوزیر۔

پھر طلبا کرام سے پڑھنے کے لیے کہا جائے، دال دوزیر دٍ

پھر تینوں حروف کو ملا کر لکھیں اور پڑھائیں، كَبَدٍ

اس طرح مختلف الفاظ پڑھنے کا طریقہ "حرکات اور تنوین کی مشق" کے سبق تک پہنچنے سے پہلے طلبا کو آ جائے گا۔

بعض الفاظ کے ہجے اور رواں:

☆ أَنَا : ہمزہ زبر أَ، نون زبر نَ، أَنَ وقفاً أَنَا۔

☆ خَشِيَ : خا زبر، خَ شین زیر، شِ، خَشِ، یا زبر یَ، خَشِيَ وقفاً: خَشِيْ۔

☆ سُرُرٌ : سین پیش، سُ، را پیش رُ، سُرُ، را دو پیش رٌ، سُرُرٌ وقفاً: سُرُرْ۔

☆ طُوًى : طا پیش، طُ، واؤ دو زبر، وًى، طُوًى وقفاً: طُوٰى۔

☆ مَسَدٍ : میم زبر، مَ، سین زبر، سَ، مَسَ، دال دوزیر، دٍ، مَسَدٍ وقفاً: مَسَدْ۔

"حرکات اور تنوین کی مشق" کے سبق سے ہجے اور رواں دونوں طرح پڑھانے کے ساتھ ساتھ وقف کرنا بھی سکھائیں۔

وقف کرنے کے قاعدے

وقف کے معنی ہیں ٹھہرنا۔

وقف کو بڑی اہمیت حاصل ہے، کلام میں خوبی اور حسن وقف اور وصل سے حاصل ہوتا ہے۔ بے موقع وقف یا وصل کرنے سے بعض جگہ معنی بدل جاتے ہیں، وقف کرنے اور نہ کرنے سے صحیح مطلب سمجھنے میں بہت دخل ہے۔ بے موقع وقف کرنا کہیں بُرا ہوتا ہے اور کہیں بہت بُرا ہوتا ہے۔اس لیے علماء وقراء نے وقف کرنے اور نہ کرنے کی علامتیں مقرر کردی ہیں۔

استاذ محترم طلبا سے ان قواعد کے مطابق وقف کرانے کا خاص اہتمام کرائیں۔

کلمے کے آخری حرف پر آواز توڑ کر ٹھہر جانے اور سانس لینے کو ''وقف'' کہتے ہیں۔

آواز بند کر کے سانس جاری رکھنے کو ''سکتہ'' کہتے ہیں۔

وقف ہمیشہ کلمے کے آخری حرف کی حرکت کے اعتبار سے ہوگا۔

استاذ محترم بورڈ پر مشق کرائیں۔

اس کی چند صورتیں ہیں:

1. لفظ کے آخری حرف پر زبر، زیر، پیش، دو زیر، دو پیش ہوں تو آخری حرف کو ساکن کر کے پڑھیں گے۔جیسے: اَحَدٌ سے اَحَدْ ، مَسَدٍ سے مَسَدْ ۔

اسی طرح لفظ کا آخری حرف ''ھا'' ضمیر ہو اس پر کھڑی زیر یا الٹا پیش ہو تو وقف کرنے کی حالت میں اسے ساکن کر کے پڑھیں گے۔جیسے: لَهٗ وقفاً: لَهْ ۔ بِهٖ وقفاً: بِهْ ۔

٢ لفظ کے آخری حرف پر دوزبر ہوتو اس کو حالت وقف میں الف مدہ سے بدل دیں گے۔ جیسے: اَعۡمَالًا وقفاً: اَعۡمَالَا اور گول (ۃ) کو ہر صورت میں چاہے اس پر دوزبر ہی کیوں نہ ہو وقف کی حالت میں ہائے ساکنہ سے بدل دیں گے۔ جیسے: نَخِرَةً وقفاً: نَخِرَہۡ۔

٣ لفظ کا آخری حرف ساکن ہوتو وقف کی صورت میں اس کو اپنی اصلی حالت پر پڑھیں گے۔ جیسے اَعۡمَالَهُمۡ وقفاً: اَعۡمَالَهُمۡ۔

٤ لفظ کا آخری حرف ''ھا'' ضمیر کے علاوہ ہو اور اس پر کھڑی حرکات میں سے کوئی کھڑی حرکت ہو، جیسے: وَالضُّحٰى، مُوۡسٰى، يَحۡيٰى تو وقف کرنے کی صورت میں اصلی حالت پر پڑھیں گے۔ یعنی حروف مدہ کی طرح ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھیں گے۔

٥ حرف مدہ کو وقف کی حالت میں ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھتے ہیں۔ جیسے: قَالُوۡا وقفاً: قَالُوۡا۔ رَضُوۡا وقفاً: رَضُوۡا۔

٦ حروف لین کو وقف کی حالت میں اپنی اصلی حالت پر پڑھیں گے۔ جیسے: طَغَوۡا وقفاً: طَغَوۡا۔

٧ مشدد حرف کو وقف کی حالت میں اس طرح ساکن کردیں گے کہ تشدید باقی رہے اور حرکت ظاہر نہ ہو۔ جیسے: وَتَبَّ وقفاً: وَتَبّۡ۔

کھڑی حرکات

سبق کا مقصد:

۱ کھڑی حرکات کی پہچان۔

۲ کھڑی حرکات پڑھنے کا طریقہ۔

۱ کھڑی حرکات کی پہچان:

طلبا کرام کو متوجہ کر کے کہیں: بچو! آج ہم پڑھیں گے ''کھڑی حرکات''۔ تین مرتبہ خود بتا کر بچوں سے کہلوا کر اجتماعی اور انفرادی طور پر سوال و جواب کریں۔

یاد رکھو بچو! کھڑی حرکات تین ہیں:

کھڑا زبر۔ کھڑی زیر اور الٹا پیش۔ تین مرتبہ خود بتا کر اجتماعی و انفرادی طور پر سوال و جواب کریں۔

کھڑی حرکات کتنی ہیں؟

کھڑی حرکات کون کون سی ہیں؟

کھڑا زبر:

بورڈ پر ''ب'' لکھیں اور پوچھیں: یہ کیا ہے؟ جواب: ''ب'' پھر ''ب'' کے اوپر زبر لگا کر پوچھیں: یہ کیا ہے؟ جواب: ''زبر''۔ پھر بورڈ پر ایک اور ''ب'' لکھ کر اس کے اوپر کھڑا زبر لکھیں اور کہیں: دیکھو بچو! میں نے اس زبر کو اس دوسرے ''بٰ'' کے اوپر کھڑا کر کے لگا دیا ہے۔ اب یہ زبر نہیں رہا بلکہ اب اس کا نام ہے ''کھڑا زبر''۔

بچو! اس شکل کا کیا نام ہے؟

اس شکل کو کیا کہتے ہیں؟

(اجتماعی و انفرادی طور پر کم از کم تین مرتبہ سوال و جواب کریں)

اس کے بعد پوچھیں:

کھڑا زبر کہاں ہوتا ہے؟

جواب: حرف کے اوپر۔

استاذ صاحب بھی ان کی تصدیق کرتے ہوئے بتائیں۔ یاد رکھو بچو! کھڑا زبر ہمیشہ حرف کے اوپر ہی ہوتا ہے جیسے زبر ہمیشہ حرف کے اوپر ہوتا ہے۔

یاد رکھو بچو! کھڑا زبر کا دوسرا نام ''کھڑی حرکت'' ہے۔ تین مرتبہ خود بتا کر اجتماعی وانفرادی طور پر سوال جواب کریں۔

جب طلبا کو کھڑا زبر کی شکل، جگہ اور نام اچھی طرح ذہن نشین ہوجائے تو اس کے پڑھنے کا طریقہ کار بتائیں۔

۲ کھڑی حرکات پڑھنے کا طریقہ:

کھڑا زبر ایک الف کی مقدار کھینچ کر پڑھا جاتا ہے۔

نیز زبر اور کھڑا زبر کے ہجے اور رواں کا فرق بھی خوب ذہن نشین کرائیں۔

''بَ'' کے ہجے ہیں: با زبر ''بَ'' جب کہ ''بٰ'' کے ہجے ہیں: با کھڑا زبر ''بٰ''۔

''بَ'' کو جلدی پڑھنا ہے، کھینچ کر نہیں پڑھنا اور جھٹکا نہیں دینا۔ جب کہ ''بٰ'' کو ایک الف کی مقدار کھینچ کر پڑھنا ہے۔

یہ سمجھا کر ''کھڑا زبر'' کی قاعدہ میں دی گئی مثالوں سے خوب مشق کرائی جائے۔

اس کے بعد کھڑی زیر، پھر الٹا پیش کی حسبِ سابق شکلوں کی پہچان، جگہ اور نام ذہن نشین کرانے کے بعد ان کے پڑھنے کا طریقہ بتائیں۔

کھڑی حرکات میں ہجے کرتے وقت با کھڑا زبر بٰ پڑھا کر سانس لیں پھر با کھڑی زیر بِٖ پڑھا کر رک جائیں پھر با الٹا پیش بٗ کہہ کر رک جائیں۔

رواں پڑھاتے وقت ایک سانس میں تینوں حرکتوں کو اس طرح پڑھائیں کہ آواز ایک دوسرے کے ساتھ نہ ٹکرائے۔

کھڑی حرکات کی ادائیگی کے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ آواز ہوا میں ختم ہو اور ھا کی آواز پیدا نہ ہو۔

موٹے حروف میں کھڑا زبر موٹا پڑھیں اور باریک حروف میں باریک پڑھیں۔

موٹا پڑھنے کی مثال: قٰ، باریک پڑھنے کی مثال: كٰ۔

مزید مشق کے لیے ہم آواز حروف کی مشق اس طرح کرائیں۔

تٰ طٰ	ذٰ زٰ ضٰ ظٰ	ثٰ سٰ صٰ
حٰ هٰ	عٰ ءٰ	قٰ كٰ
تٖ طٖ	ذٖ زٖ ضٖ ظٖ	ثٖ سٖ صٖ
حٖ هٖ	عٖ ءٖ	قٖ كٖ
تٗ طٗ	ذٗ زٗ ضٗ ظٗ	ثٗ سٗ صٗ
حٗ هٗ	عٗ ءٗ	قٗ كٗ

سوالات وجوابات

کھڑی حرکات کا سبق پڑھانے کے بعد مزید پختگی کے لیے طلبا کرام سے یہ سوالات کریں تا کہ کھڑی حرکات کا سبق خوب ذہن نشین ہو جائے۔

سوال : کھڑی حرکات کتنی ہیں اور کون کون سی ہیں؟

جواب : کھڑی حرکات تین ہیں، کھڑا زبر، کھڑی زیر اور الٹا پیش۔

سوال : کھڑی حرکات پڑھنے میں کن تین باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے؟

جواب : ① ایک الف کی مقدار کھینچ کر پڑھنا۔

② آواز ہوا میں ختم ہو اور آخر میں ھا کی آواز پیدا نہ ہو۔

③ مجہول نہیں پڑھنا۔

سوال : حرکات اور کھڑی حرکات کے پڑھنے میں کیا فرق ہے؟

جواب : حرکات اور کھڑی حرکات کے پڑھنے میں فرق یہ ہے کہ حرکات بغیر کھینچے پڑھتے ہیں جب کہ کھڑی حرکات ایک الف کی مقدار کے برابر کھینچ کر پڑھتے ہیں۔

وضاحت:

1. کھڑی حرکات کا سبق ہجے، رواں دونوں طرح پڑھایا جائے۔
2. کمزور طلبا پر خصوصی توجہ دیں۔ تمام حروف صحیح مخرج سے ادا کرنے کی محنت مسلسل جاری رکھیں۔
3. سبق اجتماعی طور پر پڑھائیں، البتہ طلبا سے سبق انفرادی طور پر سنیں۔
4. اجتماعی طور پر سبق کہلواتے وقت طلبا کی طرف متوجہ رہیں اور ہر طالب علم کی صحیح ادائیگی کے لیے ہونٹوں پر نگاہ رکھیں۔
5. طالب علم سوال کا درست جواب دے تو مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ. جزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا کہہ کر اس کی حوصلہ افزائی کریں۔

جزم (سکون)

وضاحت: حروف مدّہ (الف، واؤ، یا) اور حروف لین (واؤ، یا) میں ان حروف کا ساکن ہونا ضروری ہے، اس لیے جزم کے سبق کو حروف مدّہ اور حروف لین سے پہلے لایا گیا ہے۔

حرکت کی ضد سکون ہے، حروف قلقلہ کے علاوہ ساکن حرف پر معمولی سی بھی حرکت ظاہر نہ ہو۔

سبق کا مقصد:

① جزم کی پہچان۔ ② ساکن حرف پڑھنے کا طریقہ۔

① جزم کی پہچان:

بورڈ پر یوں ”_____“ ایک لکیر بنائیں پھر اس لکیر کے اوپر جزم کی شکل ”__ْ__“ بنائیں پھر جزم کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہیں:

دیکھو بچو! میں نے لکیر کے اوپر ایک چھوٹی سی دال جیسی شکل بنائی ہے اس شکل کا نام ہے ”جزم“ اس کو استاذ صاحب کم از کم تین مرتبہ دہرائیں۔ پھر اجتماعی طور پر بچوں سے کہلوائیں اس انداز میں کہ کہو بچو!.....پھر کہو.....پھر کہو۔

پھر اجتماعی وانفرادی سوالات کے بعد پوچھیں:

بچو! یہ جزم کہاں ہے؟

جواب: لکیر کے اوپر۔

استاذ صاحب بھی تصدیق کے لیے دہرائیں۔ یاد رکھو بچو! جزم ہمیشہ حرف کے اوپر ہی ہوتا ہے۔

بچو! جزم کہاں ہوتا ہے؟ اجتماعی اور انفرادی طور پر کم از کم تین مرتبہ سوال وجواب کرنے کے بعد بتائیں

یاد رکھو بچو! جزم کا دوسرا نام سکون ہے۔ بچو! جزم کا دوسرا نام کیا ہے؟ تین مرتبہ اجتماعی وانفرادی سوال وجواب کریں۔

خلاصہ یہ کہ جزم کے سبق میں پہلے یہ تین کام کرنے ہیں:

① جزم کی شکل کی پہچان۔

② جزم ہمیشہ حرف کے اوپر ہی ہوتا ہے۔

③ جزم کا نام یاد کرائیں اور ساتھ ساتھ یہ بھی یاد کرائیں کہ جزم کا دوسرا نام سکون ہے۔ اور جس حرف پر جزم آئے اسے ”ساکن“ کہتے ہیں۔ جیسا کہ جس حرف پر حرکت ہو اسے ”متحرک“ کہتے ہیں۔

۲ ساکن حرف پڑھنے کا طریقہ:

استاذ محترم! جب یہ تین کام کرلیں تو بورڈ پر ''ع'' لکھ کر بچوں سے سوال کریں۔ ''یہ کیا ہے؟'' جواب: ''ع''۔ اس کے بعد ''ع'' کے اوپر جزم بنا کر بچوں سے پوچھیں ''یہ کیا ہے؟'' جواب: جزم۔ پھر بچوں سے پوچھیں: جزم کہاں ہے؟ عین کے اوپر یا عین کے نیچے؟ جواب ''عین'' کے اوپر۔

استاذ محترم! ان کی تصدیق کرتے ہوئے یاددہانی کرادیں کہ جزم ہمیشہ حرف کے اوپر ہی ہوتا ہے۔ اور اس ''عْ'' کو اور اسی طرح جس حرف پر جزم آجائے اس حرف کو ''ساکن'' کہتے ہیں۔

سوالات وجوابات کے بعد ''عْ'' کی طرف اشارہ کرتے ہوئے طلبا کو بتائیں کہ ''ساکن'' (جس حرف پر جزم ہو) اس وقت تک نہیں پڑھا جاسکتا جب تک کہ اس سے پہلے کوئی متحرک حرف نہ ہو۔

اس کی مثال ریل کے ڈبے کی طرح ہے وہ خود سے نہیں چل سکتا جس طرح اس کو چلانے کے لیے انجن کی ضرورت ہوتی ہے، اور گھوڑا گاڑی چلانے کے لیے گھوڑے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اسی طرح ساکن حرف کو پڑھنے کے لیے اس سے پہلے متحرک حرف کا ہونا ضروری ہوتا ہے۔ پھر بورڈ پر ''عْ'' سے پہلے ''الف'' لکھ کر طلبا سے سوال کریں کہ یہ کیا ہے؟ جواب: الف۔ پھر اسی الف پر زبر لگا کر سوال کریں کہ یہ کیا ہے؟ جواب: زبر۔

پھر کہیں دیکھو بچو! میں ہمزہ کو عین ساکن سے ملا رہا ہوں اس کو ملا کر پڑھنے کا طریقہ یہ ہے ہمزہ عین زبر ''اَعْ'' یہ کم از کم تین مرتبہ دہرائیں پھر بچوں سے اجتماعی وانفرادی طور پر سوال کریں: اس کو ملا کر پڑھنے کا کیا طریقہ ہے؟ اس کو ملا کر کس طرح پڑھتے ہیں؟

الغرض ملا کر پڑھنے کا طریقہ خوب ذہن نشین کرائیں اور ہجے اور رواں دونوں طرح پڑھائیں نیز قاعدہ میں تینوں حرکات (زبر، زیر اور پیش) کے ساتھ دی گئی جزم کی مثالوں کی خوب مشق کرائیں۔

جزم کے سبق کو یوں پڑھیں گے:

ہمزہ عین زبر اَعْ۔ ہمزہ عین زیر اِعْ۔ ہمزہ عین پیش اُعْ ۔ اَعْ اِعْ اُعْ ۔

جزم کے سبق میں حروف قلقلہ ''قُطْبُ جَدٍّ'' کے علاوہ باقی ساکن حروف کو اس طرح پڑھیں کہ حرف نہ ہلے۔

ہمزہ ساکنہ اور حروف قلقلہ کی مزید تفصیل صفحہ نمبر ۲۷ میں ہے۔

حروفِ مدّہ

سبق کا مقصد:

1. حروف مدّہ کی پہچان۔
2. حروف مدہ پڑھنے کا طریقہ۔

حروف مدہ کی پہچان اور پڑھنے کا طریقہ:

بچوں کو متوجہ کر کے کہیں بچو! آج ہم ''حروف مدہ'' پڑھیں گے تین مرتبہ خود بتا کر بچوں سے کہلوا کر اجتماعی وانفرادی طور پر سوال و جواب کریں۔

بورڈ پر حروف مدہ الف، واوٴ اور یا لکھ کر طلبا کو بتائیں۔

یاد رکھو بچو! حروف مدہ تین ہیں: ''الف، واوٴ اور یا'' تین مرتبہ خود بتا کر بچوں سے کہلوا کر اجتماعی وانفرادی طور پر سوال و جواب کریں۔

حروف مدہ کتنے ہیں؟

حروف مدہ کون کون سے ہیں؟

الف مدّہ:

بورڈ پر ''ا'' لکھ کر بچوں سے پوچھیں یہ کیا ہے؟ جواب: الف۔ پھر الف سے پہلے ب لکھ کر بچوں سے پوچھیں: یہ کیا ہے؟ جواب: ''ب'' پھر ''با'' پر زبر بنا کر بچوں سے پوچھیں: اس حرکت کا کیا نام ہے؟ جواب: زبر۔

یاد رکھو بچو! جب الف سے پہلے والے حرف پر زبر ہو تو الف مدہ ہوگا، جیسے: بَا۔ بچو! الف سے پہلے والے حرف پر زبر ہو تو الف کیا ہوگا؟ جواب الف مدہ ہوگا۔ (تین تین مرتبہ اجتماعی وانفرادی سوال و جواب کریں)

الف مدّہ پڑھنے کا طریقہ:

الف مدہ ایک الف کی مقدار کے برابر کھینچ کر پڑھتے ہیں۔ جیسے: با الف زبر ''بَا''۔ ایک الف کے برابر کھینچنے کی مقدار ہاتھ کی بند انگلی کو درمیانی رفتار سے کھولنے یا کھلی انگلی کو درمیانی رفتار سے بند کرنے کے برابر ہوتی ہے۔

استاذ محترم! بچوں کے سامنے یہ عملی طور پر کر کے دکھائیں۔ ایسا کرنے سے بچے آسانی سے بات سمجھ لیتے ہیں۔

حروف مدہ اور کھڑی حرکات میں اس بات کا خیال رکھا جائے کہ بچے حرف کو ایک الف سے زیادہ نہ کھینچیں۔ مزید یہ بات بھی بتائی جائے کہ ''حرکات'' کے سبق میں ہم پڑھ چکے ہیں کہ جس حرف پر حرکت ہو اسے جلدی پڑھا جاتا ہے لیکن حروف مدہ کو ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھا جاتا ہے البتہ جس طرح حرکت والے حرف کو جھٹکا دے کر پڑھنا اور مجہول پڑھنا غلط ہے اسی طرح حروف مدہ کو بھی جھٹکا دے کر پڑھنا اور مجہول پڑھنا غلط ہے۔

قاعدہ: الف اگر پُر حرف کے بعد آجائے تو پُر پڑھا جائے گا اور اگر باریک حرف کے بعد آئے تو باریک پڑھا جائے گا۔

احتیاط: مَا میں نون غنہ کی آواز نہ آنے پائے جیسے: مَاں۔

واؤ مدّہ:

بورڈ پر "و" لکھ کر بچوں سے پوچھیں: یہ کیا ہے؟ جواب: واؤ۔ اس پر جزم بنا کر پوچھیں یہ کیا ہے؟ جواب جزم۔ بچو! اب واؤ کیا بن گیا؟ جواب "واؤ ساکن" اس کے بعد واؤ سے پہلے "ب" لکھ کر پوچھیں: بچو! یہ کیا ہے؟ جواب: "ب" پھر "ب" پر پیش بنا کر پوچھیں: یہ کون سی حرکت ہے؟ جواب پیش۔

یاد رکھو بچو! جب واؤ ساکن سے پہلے والے حرف پر پیش ہو تو واؤ مدہ ہوگا، جیسے: بُوْ۔ بچو! جب واؤ ساکن سے پہلے والے حرف پر پیش ہو تو واؤ کیا ہوگا؟ جواب: واؤ مدہ ہوگا۔ (تین تین مرتبہ اجتماعی وانفرادی سوال وجواب کریں)

یائے مدّہ:

بورڈ پر "ی" لکھ کر اسی ترتیب سے سمجھائیں کہ یاد رکھو بچو! جب یا ساکن ہو اور اس سے پہلے والے حرف پر زیر ہو تو یا مدّہ ہوگی جیسے: بِیْ۔ بچو! جب یا ساکن ہو اور اس سے پہلے والے حرف پر زیر ہو تو یا کیا ہوگی؟ جواب: یا مدہ ہوگی۔ (تین مرتبہ اجتماعی وانفرادی سوال وجواب کریں)

کھڑی حرکات اور حروف مدّہ کے رواں پڑھنے میں کوئی فرق نہیں یعنی دونوں ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھے جاتے ہیں۔ جیسے:

بٰ = بَا

بٗ = بُوْا

بٖ = بِیْ

حروف مدہ کا سبق پڑھانے کے بعد مزید پختگی کے لیے یہ سوالات کریں تا کہ حروف مدہ کا سبق خوب ذہن نشین ہو جائے۔

سوالات وجوابات

سوال : حروف مدہ کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟

جواب : حروف مدہ تین ہیں: الف۔ واوٗ۔ یا۔

سوال : حرف مدہ کی پہچان کیا ہے؟

جواب : حروف مدہ کی پہچان یہ ہے کہ الف سے پہلے زبر ہو، جیسے: بَا۔ واوٗ ساکن سے پہلے پیش ہو، جیسے: بُوْ اور یائے ساکنہ سے پہلے زیر ہو جیسے: بِیْ۔

سوال : حروف مدہ کو کیسے پڑھتے ہیں؟

جواب : حروف مدہ کو ایک الف کی مقدار کے برابر کھینچ کر پڑھتے ہیں۔

سوال : حروف مدہ کو پڑھتے وقت کن غلطیوں سے بچنا ضروری ہے؟

جواب : جھٹکا دے کر پڑھنے اور مجہول پڑھنے سے بچنا ضروری ہے۔

سوال : جس حرف پر کھڑی حرکت ہو اس میں اور حروف مدہ کے پڑھنے میں کوئی فرق ہے؟

جواب : دونوں کے رواں پڑھنے میں کوئی فرق نہیں۔ دونوں کو ایک الف کی مقدار کے برابر کھینچ کر پڑھتے ہیں البتہ دونوں کے ہجے مختلف ہیں۔ کھڑا زبر الف مدہ کے برابر، کھڑی زیر یائے مدہ کے برابر اور الٹا پیش واوٗ مدہ کے برابر ہے۔

ایک کلمے میں تینوں حروف مدہ کی مثال قرآن کریم سے: اُوْذِيْنَا، اُوْتِيْنَا، نُوْحِيْهَا۔

حروف لین

سبق کا مقصد:

١ حروف لین کی پہچان۔

٢ حروف لین پڑھنے کا طریقہ۔

١ حروف لین کی پہچان:

بچوں کو متوجہ کر کے کہیں: بچو! آج ہم پڑھیں گے ''حروف لین'' تین مرتبہ خود بتا کر بچوں سے کہلوا کر، اجتماعی وانفرادی طور پر سوال و جواب کریں۔

بورڈ پر ''و، ی'' لکھ کر بچوں سے کہیں: یاد رکھو بچو! حروف لین دو ہیں: ''واؤ اور یا''۔ پھر بچوں سے کہلوائیں پھر تین مرتبہ اجتماعی وانفرادی سوال بھی کریں کہ حروف لین کتنے ہیں؟ حروف لین کون کون سے ہیں؟

واؤ لین:

بورڈ پر ''وْ'' لکھ کر بچوں سے پوچھیں: یہ کیا ہے؟ جواب: واؤ۔ پھر اس پر جزم بنا کر پوچھیں: یہ کیا ہے؟ جواب: جزم۔ پھر پوچھیں اب واؤ کیا بن گیا؟ جواب واؤ ساکن۔ پھر ''وْ'' سے پہلے ''ت'' لکھ کر پوچھیں: یہ کیا ہے؟ جواب ''تا'' پھر تَ پر زبر بنا کر پوچھیں۔ یہ کون سی حرکت ہے؟ جواب: زبر۔ اس کے بعد بتلائیں کہ یاد رکھو بچو! جب واؤ ساکن ہو اور اس سے پہلے والے حرف پر زبر ہو تو واؤ لین ہوگا، جیسے: تَوْ۔ پھر کہلوائیں کہ جب واؤ ساکن ہو اور اس سے پہلے والے حرف پر زبر ہو تو واؤ لین ہوگا۔ (تین تین مرتبہ اجتماعی وانفرادی سوال جواب کریں)

وضاحت: واؤ لین بھی واؤ مدہ کی طرح ہونٹوں کے گول ہونے سے ادا ہوتی ہے استاذ محترم واؤ لین میں ہونٹوں کو گول کرنے کی مشق کرائیں اور دائرہ کم سے کم رکھوائیں۔

یائے لین:

بورڈ پر ''ی'' لکھ کر پوچھیں: یہ کیا ہے؟ جواب: یا۔ پھر اس پر جزم بنا کر پوچھیں: یہ کیا ہے؟ جواب: جزم۔ پھر پوچھیں: اب ''یا'' کیا بن گئی؟ جواب: یائے ساکنہ۔ پھر یا سے پہلے ت لکھ کر پوچھیں: یہ کیا ہے؟ جواب: تا۔ پھر تا پر زبر بنا کر پوچھیں: یہ کون سی حرکت ہے؟ جواب زبر۔ پھر بتائیں: یاد رکھو بچو! جب یائے ساکنہ ہو اور اس سے پہلے والے حرف پر زبر ہو تو یائے لین ہوگی، جیسے: تَیْ۔ (تین مرتبہ اجتماعی وانفرادی سوال و جواب کریں)

واؤ مدہ اور یائے مدہ اور واؤ لین اور یائے لین کا فرق:

واؤ ساکن سے پہلے زبر ہو تو واؤ لین ہوگا جیسے: تَوْ اور اگر پیش ہو تو واؤ مدہ ہوگا جیسے: بُوْ۔ واؤ ساکن سے پہلے زیر نہیں آتا۔

یائے ساکنہ سے پہلے زبر ہو تو یائے لین ہوگی، جیسے: ثَیْ اور زیر ہو تو یائے مدہ ہوگی جیسے: ثِیْ۔ یائے ساکنہ سے پہلے پیش نہیں آتا۔

❷ حروف لین پڑھنے کا طریقہ:

یاد رکھو بچو! حروف لین نرم آواز کے ساتھ جلدی پڑھیں، معروف پڑھیں، مجہول پڑھنے سے بچیں۔ حروف لین کی مقدار حروف مدہ کی آدھی مقدار ہوتی ہے۔

اسی طرح حروف لین کا مکمل سبق پڑھائیں۔ جیسے: تا واؤ زبر تَوْ۔ تا یا زبر تَیْ۔ تَوْ، تَیْ۔

مشق

مشق سے مقصود یہ ہے کہ ان مثالوں کے ذریعے ''قاعدہ'' کے گزشتہ تمام اسباق میں پڑھے گئے قواعد کا اجرا کرایا جائے نیز ہجے اور رواں اور وقف تینوں طریقوں سے پڑھائیں۔

ایسا کرنے سے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ پڑھے ہوئے تمام قواعد کی دہرائی اور پختگی ہو جائے گی۔

قواعد کے اجرا کی صورت یہ ہے:

بورڈ پر لکھیں: مثلاً: اٰمَنَ

سوال : الف خالی ہے یا اس پر حرکت ہے؟

جواب : اس پر حرکت ہے۔

سوال : جب الف پر حرکت آجائے تو الف کو کیا کہتے ہیں؟

جواب : ہمزہ۔

سوال : ہمزہ پر کیا ہے؟

جواب : کھڑا زبر۔

سوال : کھڑا زبر کو کیسے پڑھتے ہیں؟

جواب : ایک الف کی مقدار کھینچ کر پڑھتے ہیں۔

سوال : میم پر کون سی حرکت ہے؟

جواب : زبر۔

سوال : جس حرف پر حرکت ہو اسے کیا کہتے ہیں؟

جواب : متحرِّک۔

سوال : متحرک حرف کو کیسے پڑھتے ہیں؟

جواب : جلدی پڑھتے ہیں، کھینچ کر نہیں پڑھتے، جھٹکا نہیں دیتے اور مجہول نہیں پڑھتے۔ اسی طرح نون کے بارے میں سوال و جواب کریں۔

وضاحت:

مشق میں دی گئی جن مثالوں کے قواعد طلبا نے اب تک نہیں پڑھے، مثلاً جَآءَ میں مدِ متصل اور اس جیسی مثالوں میں طلبا کو صحیح پڑھنا سکھائیں، قواعد نہ بتائیں۔ قواعد اِنْ شَآءَ اللّٰهُ آگے اسباق میں ذکر کیے جائیں گے۔

بعض الفاظ کے ہجے اور رواں:

☆ اٰمَنَ : ہمزہ کھڑا زبر اٰ، میم زبر مَ، اٰمَ، نون زبر نَ۔ اٰمَنَ۔ وقفًا: اٰمَنْ۔

☆ اٰوٰى : ہمزہ کھڑا زبر اٰ، واؤ کھڑا زبر وٰ، اٰوٰى۔ وقفًا: اٰوٰى۔

☆ جَآءَ : جیم الف مد زبر جَآ، ہمزہ زبر ءَ، جَآءَ وقفًا: جَآءْ۔

☆ جِایْٓءَ : جیم یا مد زیر جِایْٓ، ہمزہ زبر ءَ، جِایْٓءَ وقفًا: جِایْٓءْ۔

☆ یَرَہٗ : یا زبر یَ، را زبر رَ، یَرَ، ہا الٹا پیش ہٗ، یَرَہٗ وقفًا: یَرَہْ۔

☆ عِیْشَۃٍ : عین یا زیر عِیْ، شین زبر شَ، عِیْشَ، تا دو زیر ۃٍ، عِیْشَۃٍ وقفًا: عِیْشَہْ۔

ہمزہ ساکنہ

ہمزہ ساکنہ:

ہمزہ پر جزم ہو تو اس ''ہمزہ'' کو ''ہمزہ ساکنہ'' کہتے ہیں۔

بچو! حرکات کے سبق میں ہم نے پڑھا تھا کہ جس حرف پر حرکت ہو اسے جلدی پڑھیں گے، جھٹکا نہیں دیں گے، لیکن ہمزہ ساکنہ کو اس طرح نہیں پڑھا جاتا بل کہ جھٹکے کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔

جیسے بَا ہمزہ زبر بَأْ، بُا ہمزہ پیش بُؤْ، بِا ہمزہ زیر بِئْ۔

ہمزہ ساکنہ میں جھٹکا اس قدر ادا کرنا کہ جسم نہ ہلے۔

ہمزہ ساکنہ کی تین شکلیں ہیں:

١. ہمزہ ساکنہ سے پہلے اگر ''زبر'' ہو تو ہمزہ الف کی شکل میں ہوتا ہے۔ جیسے: تَأْتُوْنَ۔
٢. ہمزہ ساکنہ سے پہلے اگر ''پیش'' ہو تو ہمزہ واؤ کی شکل میں ہوتا ہے۔ جیسے: مُؤْصَدَةٌ۔
٣. ہمزہ ساکنہ سے پہلے اگر ''زیر'' ہو تو ہمزہ یا کی شکل میں ہوتا ہے۔ جیسے: جِئْتَ۔

ہجے کراتے وقت ہمزہ اور اس سے پہلے والے متحرک حرف کا نام لیں گے ان شکلوں کا نام نہیں لیں گے۔

جیسے: تَأْتُوْنَ کے ہجے یوں کریں گے:

تا ہمزہ زبر تَأْ نہ کہ تا ہمزہ الف زبر تَأْ۔

حروفِ قلقلہ

بورڈ پر حروف قلقلہ (ق، ط، ب، ج، د) لکھیں اور بچوں کو بتائیں کہ ان حروف کو حروف قلقلہ کہتے ہیں اور یہ پانچ حروف ہیں ان کا مجموعہ ''قُطْبُ جَدٍّ'' ہے خود بتا کر بچوں سے کہلوائیں۔ پھر بچوں سے اجتماعی وانفرادی کم از کم تین مرتبہ سوال و جواب کریں۔

سوال : قلقلہ کیوں ہوتا ہے؟

جواب : اس لیے کہ ان حروف میں اگر قلقلہ نہ کیا جائے تو یہ حروف ادا ہونے سے رہ جاتے ہیں یا ناقص ادا ہوتے ہیں۔

سوال : ان حروف پر قلقلہ کب ہوتا ہے؟

جواب : جب ان حروف پر جزم ہو تو قلقلہ ہوتا ہے۔

باؔ جیم و دال، طاؔ قاف کو
جب ہوں ساکن قلقلہ کرکے پڑھو

حروف قلقلہ پڑھنے کا طریقہ:

حروف قلقلہ پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ ان حروف کو ان کے مخرج سے نکالتے وقت ان کی آواز حلق میں ایسے اچھالنا جیسے گیند کو زمین پر ماریں تو پلٹ کر اوپر کو اچھلتی ہے۔

یہ باتیں خوب اچھی طرح سمجھانے اور ذہن نشین کرانے کے بعد قاعدہ میں دی گئی مثالوں سے خوب اچھی طرح مشق کرائیں۔

''ق'' میں قلقلہ واجب ہے، باقی چار حروف میں جائز ہے۔

وضاحت:

قلقلہ ہمیشہ کلمہ کے درمیان یا آخر میں ہوگا کلمے کے شروع میں نہیں ہوتا۔ دو حروف، حروف قلقلہ کے مشابہ ہیں، ت، ک۔ ان میں قلقلہ نہیں کرتے ورنہ ھ کی آواز پیدا ہو جائے گی جو کہ غلط ہے۔

جیسے: اَتْھ، اَکْھ۔

وضاحت:

تجوید کے قواعد سے مقصود یہ ہے کہ قرآن کریم صحیح پڑھنا آجائے صرف قواعد یاد کرا دینا اور سمجھا دینا مقصود نہیں بل کہ مقصود تک پہنچنے کا ذریعہ ہے۔ اس لیے قواعد یاد کرانے اور سمجھانے کے ساتھ ساتھ تلفظ کی درستگی اور ادائیگی پر بھی خصوصی توجہ دی جائے نیز قرآن کریم کے ذریعے بھی خوب اچھی طرح مشق کرائیں تا کہ ہر طالب علم قرآن کریم صحیح پڑھنا سیکھے اور اپنے اساتذہ کے لیے ذخیرہ آخرت بنے۔

’’را‘‘ کے قاعدے

① را پر زبر، پیش یا دو زبر، دو پیش ہوں تو را پُر (یعنی موٹی) پڑھی جائے گی۔ جیسے: رَبُّكَ ، رُبَمَا، ضِرَارًا، قَدِيْرٌ۔

② را کے نیچے زیر یا دو زیر ہوں تو را باریک ہوگی۔ جیسے: رِجَالٌ ، بِخَيْرٍ۔

③ را ساکن سے پہلے اگر زبر یا پیش ہو تو ’’را‘‘ پُر ہوگی۔ جیسے: اَرْسَلْنَا، قُرْاٰنٌ ۔

④ را ساکن سے پہلے اگر زیر ہو تو ’’را‘‘ باریک ہوگی۔ جیسے: مِرْيَةٍ۔

را کے قاعدے سمجھانے کے ساتھ ساتھ قاعدہ میں دی گئی مثالوں سے را پُر اور باریک پڑھنے کی خوب مشق کرائیں اور جہاں را پُر یا باریک ہو تو بچوں سے پُر یا باریک ہونے کی وجہ پوچھی جائے۔

مثلاً: بورڈ پر ’’ اَنْشَرَ‘‘ لکھ کر پوچھیں:

سوال : را باریک ہے یا پُر؟

جواب : پُر ہے۔

سوال : را پُر کیوں ہے؟

جواب : را پر زبر ہو تو را پُر ہوتی ہے۔

اس ترتیب پر خوب مشق کرانے کے بعد را کے مزید قاعدے بھی سمجھائے جائیں۔

را پر زبر ہونے کی صورت میں پُر کرنے میں ہونٹ گول نہ ہونے دیں ورنہ پیش کے مشابہ ہو جائے گا۔

⑤ را ساکن کے بعد اگر موٹے حروف ’’خ،ص،ض، ط،ظ،غ،ق‘‘ میں سے کوئی حرف اسی کلمہ میں آجائے تو را پُر ہوگی۔ جیسے: قِرْطَاسٍ۔ اِرْصَادًا۔ فِرْقَةٍ۔ لَبِالْمِرْصَادِ۔

قرآن کریم میں اس قاعدہ کے یہی چار الفاظ ہیں۔

٦ ''کُلُّ فِرْقٍ''میں راپُر اور باریک دونوں طرح پڑھنا درست ہے۔
''مِصْرَ''میں وقف کی صورت میں راپُر پڑھنا بہتر ہے۔
''قِطْرِ''میں وقف کی صوت میں باریک پڑھنا بہتر ہے۔

٧ را ساکن سے پہلے زیر ہو اور اس کے بعد موٹے حروف میں سے کوئی حرف دوسرے کلمے میں آئے تو را باریک ہوگی۔ جیسے: اَنْذِرْ قَوْمَكَ۔

٨ را ساکن سے پہلے زیر دوسرے کلمے میں ہو تو راپُر ہوگی۔ جیسے: لِمَنِ ارْتَضٰى، اَمِ ارْتَابُوْا، رَبِّ ارْجِعُوْنِ۔

٩ را ساکن سے پہلے زیر عارضی ہو تو راپُر ہوگی۔ جیسے: اِرْجِعِيْ۔
اگر را ساکن سے پہلے زیر اصلی ہو تو را باریک ہوگی۔ جیسے: اِرْبَةِ۔

وضاحت:

١ را پر ایک جگہ قرآن کریم میں ''اِمالہ'' ہے، اس میں ''را'' باریک پڑھیں گے اور وہ جگہ یہ ہے:
بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا۔ اس را کو ایسے پڑھیں گے جیسے: اردو زبان میں لفظِ ''قطرے'' پڑھتے ہیں۔

٢ زبر کی آواز زیر کی طرف اور الف کی آواز یا کی طرف مائل کرنے کو ''اِمالہ'' کہتے ہیں۔

را کے مزید قاعدے

١ را ساکن سے پہلے حرف پر حرکت نہ ہو، وہ بھی ساکن ہو (اور ایسا وقف کی صورت میں ہوتا ہے) تو پھر اس سے پہلے والے حرف پر زبر یا پیش ہو تو راپُر ہوگی۔ جیسے: لَيْلَةُ الْقَدْرِ، بِكُمُ الْعُسْرَ اور اگر زیر ہو تو را باریک ہوگی۔ جیسے: ذِى الذِّكْرِ۔

۲ را ساکن سے پہلے ساکن حرف یا ہوتو ہر صورت میں را باریک ہوگی یعنی یا سے پہلے والے حرف کی حرکت کو نہیں دیکھیں گے۔ جیسے: خَیْرٌ، قَدِیْرٌ (ایسا حالت وقف میں ہوتا ہے)

بعض الفاظ کے ہجے ورواں:

☆ مَنْ سکتہ رَاقٍ:

میم نون زبر مَنْ، را الف زبر رَا، مَنْ سکتہ رَا، قاف دو زیر قٍ، مَنْ سکتہ رَاقٍ وقفًا: مَنْ سکتہ رَاقْ۔

وضاحت: یہاں نون ساکن کے بعد سکتہ کرنا ضروری ہے، آواز بند کر کے سانس جاری رکھنے کو ''سکتہ'' کہتے ہیں۔

☆ مَجْرٖىهَا:

میم جیم زبر مَجْ، را امالہ والی رے، مَجْرٖ، ہا الف زبر ہَا، مَجْرٖىهَا۔

☆ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ:

ذال لام پیش ذُوالْ، عین را زبر عَرْ، ذُو الْعَرْ، شین لام زیر شِلْ، ذُو الْعَرْشِ الْ، میم زبر مَ، ذُو الْعَرْشِ الْ مَ، جیم یا زیر جِيْ، ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْ، دال پیش دُ، ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ وقفاً: ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدْ۔

☆ رَبِّ ارْجِعُوْنِ:

را با زبر رَبْ، با، را زیر بِرْ، رَبِّ ارْ، جیم زیر جِ، رَبِّ ارْجِ، عین، واؤ، پیش، عُوْ۔ رَبِّ ارْجِعُوْ، نون زیر نِ، رَبِّ ارْجِعُوْنِ، وقفاً: رَبِّ ارْجِعُوْنْ۔

تشدید

سبق کا مقصد:

۱ تشدید کی پہچان۔

۲ مشدد حرف پڑھنے کا طریقہ۔

۱ تشدید کی پہچان:

بورڈ پر تشدید کی شکل ''ـــّـــ'' بنا کر بچوں کو بتائیں۔ دیکھو بچو! میں نے تین دندانوں والی ایک چھوٹی سی شکل بنائی ہے۔ یاد رکھو بچو! اس شکل کا نام تشدید ہے۔ استاذ محترم! خود بتا کر بچوں سے کہلوا کر اجتماعی وانفرادی سوال و جواب کریں۔ اس کے بعد پوچھیں: تشدید کہاں ہے؟ جواب: لکیر کے اوپر۔ استاذ صاحب بھی ان کی تصدیق کرتے ہوئے بتائیں، یاد رکھو بچو! تشدید ہمیشہ حرف کے اوپر ہی ہوتی ہے۔

تشدید کی شکل اور اس کا نام ذہن نشین کرانے کے بعد بتائیں جس حرف پر تشدید ہو اس کو ''مشدد'' کہتے ہیں۔

سوال و جواب کے بعد پوچھیں:

سوال : مشدد کسے کہتے ہیں؟

جواب : جس حرف پر تشدید ہو اسے ''مشدد'' کہتے ہیں۔

۲ مشدد حرف پڑھنے کا طریقہ:

جس حرف پر تشدید ہوتی ہے وہ دوبار پڑھا جاتا ہے۔ ایک مرتبہ اپنے سے پہلے والے متحرک حرف کے ساتھ ملا کر، دوسری مرتبہ اپنی حرکت کے ساتھ۔ حسب سابق تین مرتبہ ذہن نشین کرانے کے بعد ''اَبَّ'' کے ہجے کرائیں۔

بورڈ پر ''اَبْ بَ'' لکھ کر طلبا کو بتائیں دیکھو بچو! جس طرح ''اَبْ بَ'' کے ہجے ہوتے ہیں، اسی طرح ''اَبَّ'' کے ہجے کرو یعنی ہمزہ باز بر اَبْ، باز بر بَ، اَبَّ وقفاً: اَبّ۔

یاد رکھو بچو! جس حرف پر تشدید ہو اس کو رواں پڑھنے میں جماؤ کے ساتھ ذرا ٹھہر کر پڑھتے ہیں۔

وضاحت: تشدید میں رکنے کا سا انداز ہو، رکنا نہیں ہے۔

استاذ محترم خود پڑھ کر بتائیں۔ ''اَبَّ'' یہ سمجھا کر قاعدہ کا سبق پڑھائیں پھر اس کی مشق کرائیں۔

قاعدہ میں تمام مثالیں ہمزہ سے شروع ہوتی ہیں ہمزہ کے علاوہ دوسرے حروف کی بھی مشق کرائیں۔

استاذ محترم! طلبا کو یہ بات سمجھائیں کہ تشدید والا حرف ادا کرنے میں اتنی دیر لگتی ہے جتنی دو حروف ادا کرنے میں دیر لگتی ہے۔

وضاحت: تشدید کا مطلب زیادہ دیر لگانا ہے سخت ادا کرنا نہیں آواز میں سختی کا کوئی اثر نہ آنے پائے ہاں اگر تشدید والا حرف حروف شدیدہ (اَجِدُكَ قَطَبْتُ) میں سے ہو تو دیر لگانے کے ساتھ ساتھ ان کو سخت بھی ادا کیا جائے گا۔

باقی حروف کو تھوڑی دیر لگا کر کر جماؤ کے ساتھ پڑھیں گے۔

خلاصہ یہ کہ ''تشدید'' کے سبق میں چار کام کرنے ہیں:

① تشدید کی شکل، جگہ اور اس کا نام ذہن نشین کرائیں۔

② جس حرف پر تشدید ہو اس کو ''مشدد'' کہتے ہیں۔

③ مشدد حرف کے ہجے اور رواں کا طریقہ۔

④ تمام حرکات کے ساتھ تشدید پڑھنے کی مشق۔

تشدید کی مشق

بعض الفاظ کے ہجے و رواں:

☆ بُرِّزَ:

با، را پیش بُرُ ، را زیر رِ ، بُرِّ ، زا زبر زَ ، بُرِّزَ وقفًا: بُرِّزْ۔

☆ ءَ اَعْجَمِيٌّ:

ہمزہ زبر ءَ ، ہمزہ عین زبر اَعْ ، ءَ اَعْ ، جیم زبر جَ ، ءَ اَعْجَ ، میم یا زیر مِيُّ ، ءَ اَعْجَمِيٌّ ،

یا دو پیش یٌّ، ءَاَعۡجَمِیٌّ۔ وقفًا: ءَاَعۡجَمِیٌّ۔

وضاحت:

اس لفظ کے پہلے ہمزہ کو صاف اور واضح اور دوسرے ہمزہ کو نرمی سے پڑھنا واجب ہے۔

ہجے میں صرف اسی حرف کا نام لیں گے جو پڑھنے میں آتا ہے، جو پڑھنے میں نہیں آتا اس کا نام ہجے میں نہیں لیں گے۔

- اَحَطۡتُّ:

ہمزہ زبر اَ، حا طا تا زبر حطتّ، اَحَطۡتّ، تا پیش تُ، اَحَطۡتُّ، وقفًا: اَحَطۡتُّ۔

وضاحت:

اَحَطۡتُّ کے ہجے میں طا کا نام بھی لیا جائے۔ رواں پڑھتے وقت قلقلہ نہ کریں البتہ ط کو پُر پڑھیں اور تا باریک ادا کریں۔ صفت استعلاء اور اطباق کی وجہ سے۔

- یَزَّکّٰی:

یا زا زبر یَزّ، زا کاف زبر زَکّ، یَزَّکّ، کاف کھڑا زبر کٰ، یَزَّکّٰی، وقفًا: یَزَّکّٰی۔

- عِلِّیِّیۡنَ:

عین لام زیر عِلّ، لام یا زیر لِیّ، عِلِّیّ، یا، یا زیر یِیۡ، عِلِّیِّیۡ، نون زبر نَ، عِلِّیِّیۡنَ، وقفًا: عِلِّیِّیۡنۡ۔

- اَیۡدِیۡهِنَّ:

ہمزہ یا زبر اَیۡ، دال زیر دِ، اَیۡدِ، یا زبر یَ، اَیۡدِیَ، ھا نون پیش هُنّ، اَیۡدِیۡهُنّ، نون زبر نَ، اَیۡدِیۡهُنَّ، وقفًا: اَیۡدِیۡهُنّۡ۔ وقف کی صورت میں نون مشدد میں غنہ برقرار رہے گا۔

- لَاتَاْمَنَّا:

لام الف زبر لَا، تا ہمزہ زبر تَاْ، لَاتَاْ، میم نون زبر مَنّ، لَا تَاْمَنّ، نون الف زبر نَا، لَاتَاْمَنَّا

وقفًا: لَاتَاْمَنَّا۔

وضاحت:

"لَاتَاْمَنَّا" میں اشمام ہوتا ہے۔ اشمام یوں کریں کہ نون مشدد میں غنہ کرتے ہوئے ہونٹوں کو گول کرلیں پھر ہونٹ سیدھے کر کے "نَا" پڑھیں۔

غنّہ

بورڈ پر "ن، م" لکھ کر ہر ایک کے بارے میں پوچھیں:

سوال : یہ کون سا حرف ہے؟

جواب : نون، میم۔ اب ہر ایک پر تشدید لگا کر پوچھیں:

سوال : یہ کیا ہے؟

جواب : تشدید۔

سوال : نون اور میم پر تشدید ہے اب نون اور میم کو کیا کہیں گے؟

جواب : نون مشدد، میم مشدد۔

اس کے بعد سمجھائیں۔ یاد رکھو بچو! جب نون اور میم پر تشدید ہو تو ہمیشہ "غنہ" ہوتا ہے۔ جیسے: يَظُنَّ، ثُمَّ۔

نون اور میم مشدد پر جب وقف کریں گے تو حرکت ختم ہوجائے گی لیکن غنہ باقی رہے گا۔

حسبِ ترتیب ذہن نشین کرانے کے بعد "غنہ" کے بارے میں بتائیے:

ایک الف کی مقدار ناک میں آواز لے جانے کو "غنہ" کہتے ہیں۔

یہ ذہن نشین کرانے کے بعد قاعدہ میں دی گئی مشق سے "غنہ" کی ادائیگی کی خوب مشق کرائی جائے۔

نون ساکن اور تنوین کے قاعدے

تنوین اور نون ساکن کی آواز پڑھنے میں ایک جیسی ہوتی ہے۔

یاد رکھو بچو! جس طرح پڑھنے میں دونوں برابر ہیں اسی طرح ان دونوں کے قواعد بھی ایک جیسے ہیں۔

نون ساکن اور تنوین کے چار قاعدے ہیں:

① اظہار ② اخفا ③ اقلاب ④ ادغام

❶ قاعدہ اظہار:

نون ساکن اور تنوین کی آواز ناک میں نہ لے جائیں بل کہ غنہ کیے بغیر اس کو صرف ظاہر کر کے پڑھیں، اس کو ''اظہار'' کہتے ہیں۔

اظہار کب ہوگا؟

بورڈ پر ''حروف حلقی'' (ء، ہ، ع، ح، غ، خ) لکھیں اور بچوں کو بتائیں کہ ان حروف کو ''حروف حلقی'' کہتے ہیں۔ اس لیے کہ یہ حروف حلق (گلے) سے ادا ہوتے ہیں اور یہ کل چھ ہیں:

حروف حلقی شش بود اے خوش ادا

ہمزہ، ہاء، وعین، حاء، غین، خا

بچوں کو حروف حلقی کی تعداد اور پہچان کرانے کے بعد بتائیں کہ نون ساکن یا تنوین کے بعد ان حروف میں سے کوئی حرف آ جائے تو اظہار ہوگا یعنی نون ساکن یا تنوین کو ظاہر کر کے غنہ کیے بغیر جلدی پڑھیں گے۔

نون ساکن اور تنوین کے بعد ہمزہ کی مثال: مَنْ اٰمَنَ ۔ عَذَابًا اَلِيْمًا ۔

یہ سمجھانے کے بعد قاعدہ میں دی گئی مثالوں سے مشق کرائیں۔

بعض الفاظ کے ہجے ورواں:

☆ مَنْ اٰمَنَ:

میم نون زبر مَنْ، ہمزہ کھڑا زبر اٰ، مَنْ اٰ، میم زبر مَ، مَنْ اٰمَ، نون زبر نَ، مَنْ اٰمَنَ، وقفًا: مَنْ اٰمَنْ۔

☆ مِنْ غَيْرِهٖ:

میم نون زیر مِنْ، غین یا زبر، غَيْ، مِنْ غَيْ، را زیر رِ، مِنْ غَيْرِ، ھا کھڑی زیر هٖ، مِنْ غَيْرِهٖ

وقفاً: مِنْ غَيْرِهْ۔

۲ قاعدہ اخفا:

اخفا کے معنی چھپانے کے ہیں۔نون ساکن یا تنوین کی آواز ناک میں چھپا کر ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھیں، اس کو ''اخفا'' کہتے ہیں۔

غنہ اور اخفا میں فرق:

غنہ میں زبان کا کنارہ اوپر کے سامنے ۶ دانتوں کے مسوڑھوں سے ٹکراتا ہے یعنی زبان نون کے مخرج سے لگتی ہے اور اخفا میں زبان مسوڑھوں سے جدا رہتی ہے۔

اخفا کب ہوگا؟

بورڈ پر حروف اخفا ''ت، ث، ج، د، ذ، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ف، ق، ک'' لکھیں اور بچوں کو بتائیں کہ ان حروف کو ''حروف اخفا'' کہتے ہیں۔ یہ کل پندرہ حروف ہیں:

پندرہ حرفوں میں تم اخفا کرو مجھ سے تم ان کی تفصیل سنو

تا و ثا و جیم و دال وذال وزا سین وشین وصاد وضاد وطا

ظاؤ، فا، قاف، کاف ہیں یہ پندرہ ان کو اخفا حقیقی ہے لکھا

بچوں کوحروف اخفا یاد کرانے کے بعد بتائیں کہ نون ساکن یا تنوین کے بعد حروف اخفا میں سے کوئی حرف آجائے تو اخفا ہوگا یعنی نون ساکن یا تنوین کی آواز ناک میں چھپا کر ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھیں گے۔
چاہے ایک کلمے میں ہو یا دو کلموں میں، جیسے: کُنْتُ، اُنْثٰی، حُبًّا جَمًّا، کِرَامًا کَاتِبِیْنَ۔
حروف اخفا میں سے جو موٹے حروف ہیں ان میں غنہ بھی پُر کرنا ہے، ان کے علاوہ میں باریک ہوگا۔
اخفا سمجھانے کے لیے طلبا سے کہیں کہ اس کو یوں پڑھتے ہیں جیسے اردو زبان میں اونٹ، بانس، سینگ وغیرہ پڑھتے ہیں۔
اخفا ادا کرنے کے لیے مشق ضروری ہے ورنہ حروف مدہ کی آواز پیدا ہوجائے گی۔ جیسے: اَنْفُسِکُمْ سے اٰنْفُسِکُمْ یا مِنْکُمْ سے مِیْنْکُمْ یا کُنْتُمْ سے کُوْنْتُمْ۔
یہ سمجھانے کے بعد قاعدہ میں دی گئی مثالوں سے اخفا کے ساتھ پڑھنے کی خوب مشق کرائیں۔

بعض الفاظ کے ہجے ورواں:

- اُنْثٰی:

ہمزہ نون پیش اُنْ، ثا کھڑا زبر ثٰ، اُنْثٰی وقفًا: اُنْثٰی۔

حُبًّا جَمًّا:

- حا، با پیش حُبّ، با دو زبر بًّا، حُبًّا، جیم میم زبر جَمّ، میم دو زبر مًّا، جَمًّا، حُبًّا جَمًّا، وقفًا: حُبًّا جَمَّا۔

- کَالْعِھْنِ الْمَنْفُوْشِ:

کاف، لام زبر کَالْ، عین، ھا زیر عِھْ، کَالْعِھْ، نون، لام زیر نِلْ، کَالْعِھْنِ الْ، میم نون زبر مَنْ، کَالْعِھْنِ الْمَنْ، فا، واؤ پیش فُوْ، کَالْعِھْنِ الْمَنْفُوْ، شین زیر شِ، کَالْعِھْنِ الْمَنْفُوْشِ، وقفًا: کَالْعِھْنِ الْمَنْفُوْش۔

۳ قاعدہ اقلاب:

یادرکھو بچو! ''اقلاب'' کے معنی ہیں ''بدلنا''۔

نون ساکن یا تنوین کے بعد ''ب'' آئے تو نون ساکن اور تنوین کو میم سے بدل دیں گے اور غنہ کے ساتھ پڑھیں گے چاہے دونوں ایک کلمے میں ہوں یا دو کلموں میں۔ قرآن کریم میں علامت کے طور پر چھوٹا سا میم لکھا ہوا ہوتا ہے۔ جیسے: مَنْ بَخِلَ، لَيُنْۢبَذَنَّ۔

اقلاب کا قاعدہ سمجھانے اور ذہن نشین کرانے کے بعد قاعدے میں دی گئی مثالوں سے اس کا اجرا کرائیں اور اس کے پڑھنے کی خوب مشق کرائیں۔ نیز بچوں کو بتائیں کہ اقلاب کی صورت میں نون ساکن یا تنوین کی آواز نہیں نکالیں گے بل کہ میم سے بدل کر غنہ کے ساتھ پڑھیں گے۔

بعض الفاظ کے ہجے ورواں:

- مَنْ بَخِلَ:

میم، میم زبر مَمْ، با زبر بَ، مَنْ بَ، خا زیر خِ، مَنْ بَخِ، لام زبر لَ، مَنْ بَخِلَ وقفًا: مَنْ بَخِلْ۔

- لَنَسْفَعًۢا بِالنَّاصِيَةِ:

لام زبر لَ، نون سین زبر نَسْ لَنَسْ، فا زبر فَ، لَنَسْفَ، عین میم دو زبر عًمْ، لَنَسْفَعًا، با نون زیر بِنْ، نون الف زبر نَا، لَنَسْفَعًۢا بِالنَّا، صاد زیر صِ، لَنَسْفَعًۢا بِالنَّاصِ، یا زبر یَ، لَنَسْفَعًۢا بِالنَّاصِيَ، تا زیر تِ، لَنَسْفَعًۢا بِالنَّاصِيَةِ۔ وقفاً: لَنَسْفَعًۢا بِالنَّاصِيَهْ۔

وضاحت:

مَنْ بَخِلَ اور مِنْۢ بَعْدِ کی طرح جن الفاظ میں نون ساکن کے بعد ''ب'' ہو تو نون ساکن کو ہجے ورواں میں

نہیں پڑھیں گے بل کہ چھوٹے میم کو ہجے اور رواں میں پڑھیں گے اور لَنَسْفَعًۢا بِالنَّاصِيَةِ کی طرح جن الفاظ میں تنوین کے بعد ''ب'' ہوتو تنوین کو ہجے میں میم کے ساتھ ملا کر پڑھیں گے۔

جیسے: لَنَسْفَعًۢا بِالنَّاصِيَةِ میں عین، میم دوز برعَمْ۔

④ قاعدہ ادغامِ یَرْمَلُوْنْ:

ادغام کے معنی ہیں ایک چیز کو دوسری چیز میں داخل کرنا۔

حروف ادغام چھ ہیں: ''ی، ر، م، ل، و، ن'' اس کا مجموعہ یَرْمَلُوْنْ ہے۔

نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر ان چھ حروف میں سے کوئی حرف آجائے تو ادغام ہوگا یعنی نون ساکن یا تنوین کو بعد والے حرف سے ملا دیا جائے گا اور دونوں ایک ہو جائیں گے۔

ادغام کی دو قسمیں ہیں:

① ادغام بلا غنہ ② ادغام مع الغنہ

ادغام بلا غنہ:

ادغام بلا غنہ کے معنی ہیں غنہ کے بغیر ملانا۔

نون ساکن اور تنوین کے بعد ''ل'' یا ''ر'' ہو تو ادغام بلا غنہ ہوگا۔ یعنی نون ساکن اور تنوین کو ''لام'' یا ''را'' سے ملا کر غنہ کیے بغیر پڑھیں گے۔ نون ساکن اور تنوین کی آواز بالکل ختم ہو جائے گی۔ جیسے: مِنْ لَّدُنْهُ، مِنْ رَّبِّكَ، رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ، صَفًّا لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ۔

ادغام بلا غنہ کا قاعدہ سمجھانے کے بعد پہلے ''ادغام ر'' کی پھر ''ادغام لام'' کی مثالوں سے ادغام بلا غنہ کے قاعدے کا اجرا اور اس کے پڑھنے کی خوب مشق کرائیں نیز مثالوں کے ذریعے یہ بات سمجھائیں کہ نون ساکن اور تنوین کی آواز بالکل ختم ہو جائے گی اور اس کو بعد والے حرف سے ملا کر پڑھیں گے۔

مِنْ رَّبِّكَ بورڈ پر لکھ کر بچوں کو سمجھائیں میم رازیر مِنْ رِ، رابازبر رَبّ ،مِنْ رَّبْ ، بازیر بِ، مِنْ رَّبِّ ،
کاف زبر کَ، مِنْ رَّبِّكَ، وقفًا: مِنْ رَّبِّكْ۔
اس کے بعد بچوں کو سمجھائیں کہ دیکھو بچو! نون ساکن کو را سے ملا کر پڑھتے ہیں۔ اسی طرح قاعدہ میں دی گئی مثالوں سے مشق کرائیں۔

وضاحت:

ادغام بلاغنہ میں ہجے کرتے وقت تنوین کا نام لیا جائے گا۔ جیسے: رَءُ وْ فٌ رَّحِيْمٌ میں فا ،رادوپیش فٌ اور نون ساکن ہجے وروا ں دونوں میں نہیں پڑھا جائے گا۔ جیسے: مِنْ رَّبِّكَ میں میم رازیر ، مِنْ رِ۔

ادغام مع الغنہ:

ادغام مع الغنہ کے معنی ہیں غنہ کے ساتھ ملانا۔
حروف ادغام کے چھ حروف میں سے دو حروف یعنی لام اور را کے بارے میں آپ پڑھ چکے ہیں، باقی رہ گئے چار حروف ''ی،ن،م،و'' ان کا مجموعہ '' يَنْمُوْ '' ہے۔
یاد رکھو بچو! نون ساکن اور تنوین کے بعد ان چار حروف میں سے کوئی حرف دوسرے کلمے میں آجائے تو نون ساکن اور تنوین کو غنہ کے ساتھ ملا کر پڑھیں گے۔ جیسے: اَنْ يُّؤْتِيَ ، اِلٰهًا وَّاحِدًا ، عَنْ مَّنْ اَنْ نَّمُنَّ ،
قاعدہ میں ہر ہر حرف کی علیحدہ علیحدہ مثالیں دی گئی ہیں ان کو بورڈ پر لکھ کر ادغام مع الغنہ کے قاعدے کا اجرا اور اس کے پڑھنے کی خوب مشق کرائیں نیز ادغام بلاغنہ اور ادغام مع الغنہ کا فرق بھی خوب ذہن نشین کرائیں۔

وضاحت:

1. ادغام مع الغنہ میں ہجے کرتے وقت نون ساکن اور تنوین دونوں کا نام لیا جائے گا۔

۲ نون ساکن کے بعد واوٗ اور یا آ جائے تو ہجے کرتے وقت نون ساکن کا نام لیا جائے گا۔ جیسے:
فَمَنْ يَّعْمَلْ اور مِنْ وَّرَآئِهِمْ میں نون ساکن کا نام ہجے کرتے وقت لیا جائے گا۔

۳ نون ساکن اور تنوین کے بعد ''ی اور و'' میں سے کوئی حرف اسی کلمے میں آ جائے تو ملا کر نہیں پڑھیں گے بل کہ غنہ کیے بغیر اس کو صرف ظاہر کر کے پڑھیں۔ جیسے: دُنْيَا، قِنْوَانٌ، صِنْوَانٌ، بُنْيَانٌ۔

ادغام کے لیے یہ بات ضروری ہے کہ جس حرف کو ہم ملا رہے ہیں وہ حرف اور جس حرف میں ملا رہے ہیں وہ دونوں حرف الگ الگ کلمے میں ہوں۔ جیسے: اَنْ يُّؤْتِيَ لیکن ان چاروں الفاظ میں نون ساکن کے بعد ''یا اور واوٗ'' دونوں ایک کلمے میں ہیں، اس لیے یہاں ادغام نہیں ہوگا بل کہ اظہار ہوگا۔

پورے قرآن کریم میں اس قاعدے کے یہی چار الفاظ ہیں۔

بعض الفاظ کے ہجے ورواں:

☆ خَيْرًا يَّرَهٗ:

خا، یا زبر خَيْ، را، یا دو زبر، رًىّ، خَيْرًاىّ، یا زبر، ىَ، خَيْرًاىَّ، را زبر رَ، خَيْرًا يَّرَ، ہا الٹا پیش هٗ، خَيْرًا يَّرَهٗ وقفًا: خَيْرًا يَّرَهْ۔

☆ اَنْ نَّمُنَّ:

ہمزہ نون زبر اَنّ، (غنہ کے ساتھ) نون زبر نَ، اَنَّ، میم نون پیش مُنّ، اَنْ نَّمُنَّ، نون زبر نَ، اَنْ نَّمُنَّ وقفًا: اَنْ نَّمُنّْ (غنہ کے ساتھ)۔

☆ فَمَنْ يَّعْمَلْ:

فا زبر فَ، میم نون یا زبر مَنْ ىّ (غنہ کے ساتھ) فَمَنْ ىّ، یا، عین، زبر يَّعْ، فَمَنْ يَّعْ، میم لام زبر مَلْ، فَمَنْ يَّعْمَلْ وقفًا: فَمَنْ يَّعْمَلْ۔

☆ سِرَاجًا وَّهَّاجًا:

سین زیر سِ، راالف زبر رَا، سِرَا، جیم واؤ دوزبر جًاوّ، سِرَاجًا وّ۔ واؤ ھا زبر وَہْ، سِرَاجًا وَّہْ ھاالف زبر ھَا، سِرَاجًا وَّھَّا، جیم دوزبر جًا۔ سِرَاجًا وَّھَّاجًا، وقفاً: سِرَاجًا وَّھَّاجَا۔

وضاحت:

مِنۡ مَّآءٍ، مِنۡ نَّصِيۡرٍ، اَنۡ نَّمُنَّ۔ میں نون ساکن ہجے اور رواں دونوں میں نہیں پڑھا جائے گا ادغام کی وجہ سے۔

میم ساکن کے قاعدے

میم ساکن کے قاعدے:

① اظہار ② اخفا ③ ادغام

❶ اظہار:

میم ساکن کے بعد الف نہیں آتا اور میم ساکن کے بعد ''با اور میم'' کے علاوہ ۲۶ حروف میں سے کوئی اور حرف آئے تو میم ساکن کو ظاہر کر کے غنہ کیے بغیر جلدی پڑھیں گے۔ چاہے ایک کلمہ میں ہو یا دو کلموں میں۔ جیسے: اَنۡعَمۡتَ، هُمۡ فِيۡهَا۔

یہ قاعدہ ذہن نشین کرانے کے بعد قاعدہ میں دی گئی مثالوں سے اجرا اور اس کے پڑھنے کی مشق کرائیں۔

❷ اخفا:

میم ساکن کے بعد حرف ''ب'' آئے تو میم ساکن غنہ کے ساتھ پڑھیں گے۔ جیسے: رَبَّهُمۡ بِهِمۡ۔

وضاحت:

میم ساکن کے اخفا کا مطلب یہ ہے کہ میم ساکن ادا کرتے وقت دونوں ہونٹوں کی خشکی کے حصہ کو

بہت نرمی سے ملا کر غنہ ایک الف کی مقدار کے برابر ناک کے بانسے سے ادا کیا جائے اور اس کے بعد ہونٹوں کی تری والے حصے کو سختی کے ساتھ ملا کر ''با'' ادا کیا جائے۔

۳ ادغام:

میم ساکن کے بعد میم آئے تو پہلے میم کو دوسرے میم سے ملا کر غنہ کے ساتھ پڑھیں گے۔ جیسے:

اِلَیۡکُمۡ مُّرۡسَلُوۡنَ۔

بعض الفاظ کے ہجے اور رواں:

☆ هُمۡ فِيۡهَا:

ھا میم پیش هُمۡ ، فا یا زیر فِیۡ، هُمۡ فِیۡ، ھا الف زبر هَا، هُمۡ فِيۡهَا وقفاً: هُمۡ فِيۡهَا۔

☆ لَهُمۡ مَّا يَشَآءُوۡنَ:

لام زبر لَ، ھا میم پیش هُمۡ، لَهُمۡ، میم الف زبر مَا، لَهُمۡ مَّا، یا زبر یَ، لَهُمۡ مَّا یَ، شین الف مد زبر شَآ، لَهُمۡ مَّا یَشَآ، ہمزہ واؤ پیش ءُوۡ، لَهُمۡ مَّا یَشَآءُوۡ، نون زبر نَ، لَهُمۡ مَّا يَشَآءُوۡنَ، وقفاً: لَهُمۡ مَّا يَشَآءُوۡنۡ۔

وضاحت:

''لَهُمۡ مَّا يَشَآءُوۡنَ'' کے ہجے میں پہلے میم کا نام نہیں لیا گیا کیوں کہ اس کا ادغام ہو گیا ہے۔

☆ تَرۡمِيۡهِمۡ بِحِجَارَةٍ:

تا، را زبر، تَرۡ، میم یا زیر مِیۡ، تَرۡمِیۡ، ھا میم زیر، هِمۡ، تَرۡمِیۡهِمۡ، با زیر بِ، تَرۡمِیۡهِمۡ بِ، حا زیر، حِ، تَرۡمِیۡهِمۡ بِحِ، جیم الف زبر جَا، تَرۡمِیۡهِمۡ بِحِجَا، را زبر رَ، تَرۡمِیۡهِمۡ بِحِجَارَ، تا دو زیر ةٍ، تَرۡمِيۡهِمۡ بِحِجَارَةٍ، وقفاً: تَرۡمِيۡهِمۡ بِحِجَارَةۡ۔

نونِ قُطنی

تنوین والے حرف کے بعد اگر دوسرے کلمے کے شروع میں ہمزۂ وصلی آجائے تو دونوں کو ملا کر پڑھنے کی صورت میں دوزبر کی جگہ ایک زبر، دوزیر کی جگہ ایک زیر اور دوپیش کی جگہ ایک پیش پڑھیں گے اور ہمزہ وصلی نہیں پڑھیں گے۔ پہلے اور دوسرے کلمے کے درمیان ایک چھوٹا سا نون آجائے گا۔ اس نون کے نیچے ہمیشہ زیر ہوگی ۔ اسے ''نون قطنی'' کہتے ہیں ۔ جیسے: قَدِیْرُ ٍالَّذِیْ میں را پر پیش کی تنوین گرا کر را پر پیش باقی رکھنے کے بعد درمیان میں ایک چھوٹا سا نون لکھ دیا گیا ہے اور نون کو زیر دے دیا ہے۔

''نون قطنی'' کے نیچے ہمیشہ زیر ہوتی ہے۔ قرآن کریم میں علامت کے طور پر چھوٹا نون لکھا جاتا ہے۔ نورانی قاعدہ میں بھی اسی ترتیب پر لکھا گیا ہے۔

وضاحت:

''ہمزہ وصلی'' اس ہمزہ کو کہتے ہیں جو ملا کر پڑھنے کے وقت نہیں پڑھا جاتا ہے، اگر ہمزہ وصلی کو تنوین والے حرف کے ساتھ ملا کر نہ پڑھیں بل کہ تنوین والے حرف پر وقف کریں تو ہمزہ وصلی پڑھا جائے گا اور نون قطنی نہیں پڑھا جائے گا۔ جیسے: قَدِیْرٌ ○ اَلَّذِیْ۔

استاذ محترم ملا کر پڑھنے اور علیحدہ علیحدہ پڑھنے کی خوب مشق کرائیں۔

بعض الفاظ کے ہجے اور رواں:

- لُمَزَةِ ٍالَّذِیْ:

لام پیش لُ، میم زبر مَ، لُمَ، زا زبر زَ، لُمَزَ، تا زیر ةِ، لُمَزَةِنون لام زیر نِلْ، لُمَزَةِ نِ الّ، لام زبر لَ، لُمَزَةِ ٍالَّ، ذال یا زیر ذِیْ، لُمَزَةِ ٍالَّذِیْ وقفًا: لُمَزَةِ ٍالَّذِیْ۔

وضاحت: ''نونِ قطنی'' ہجے اور رواں دونوں میں پڑھا جائے گا۔

لفظِ اللّٰہ کے لام کے قاعدے

١ لفظ اللّٰہ کے لام سے پہلے والے حرف پر زبر یا پیش ہو تو لفظ اللّٰہ کا لام پُر یعنی موٹا پڑھا جائے گا۔
جیسے: هُوَاللّٰهُ۔ رَسُوْلُ اللّٰهِ۔

٢ لفظ اللّٰہ کے لام سے پہلے والے حرف کے نیچے زیر ہو تو لفظ اللّٰہ کا لام باریک پڑھا جائے گا۔ جیسے:
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔

یہ دونوں قاعدے سمجھانے کے بعد قاعدہ میں دی گئی زبر، پیش اور زیر کی مثالوں سے لفظ اللّٰہ پُر اور باریک پڑھنے کی خوب مشق کرائیں اور ساتھ ساتھ بورڈ پر زبر، پیش اور زیر کی مختلف مثالیں لکھ کر اجرا بھی کراتے رہیں کہ لام اس مثال میں پُر پڑھا جائے گا یا باریک؟ پُر پڑھنے کی کیا وجہ ہے؟ باریک پڑھنے کی کیا وجہ ہے؟

وضاحت:

١ لفظ اَللّٰهُمَّ کے لام کا بھی یہی قاعدہ ہے۔ لفظ اَللّٰهُمَّ کے لام سے پہلے زبر یا پیش ہو تو لفظ اَللّٰهُمَّ کا لام پُر یعنی موٹا پڑھا جائے گا۔ جیسے: قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ۔ وَاِذْ قَالُوْا اللّٰهُمَّ۔

٢ لفظ اَللّٰهُمَّ کے لام سے پہلے زیر ہو تو لفظ اَللّٰهُمَّ کا لام باریک پڑھا جائے گا۔ جیسے: قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ۔

٣ لفظ اللّٰہ اور اَللّٰهُمَّ کے لام کے علاوہ جہاں کہیں بھی لام آئے گا باریک ہی پڑھا جائے گا۔ جیسے:
مَاْوٰىهُمْ۔

بعض الفاظ کے ہجے اور رواں:

☆ اَللّٰھُمَّ:

ہمزہ لام زبر اَلْ، لام کھڑا زبر لٰ، اَللّٰ، ھا میم پیش ھُمْ، اَللّٰھُمْ، میم زبر مَ، اَللّٰھُمَّ وقفاً: اَللّٰھُمّ (غنہ کے ساتھ)۔

وضاحت:

اَللّٰھُمَّ کے میم میں وقف کی صورت میں بھی غنہ ہوگا۔

☆ بِسْمِ اللّٰهِ:

با سین زیر بِسْ، میم لام زیر مِلْ، بِسْمِ الْ، لام کھڑا زبر لٰ، بِسْمِ اللّٰ، ھا زیر ہِ، بِسْمِ اللّٰهِ، وقفاً: بِسْمِ اللّٰهْ۔

☆ قَالُوا اللّٰھُمَّ:

قاف الف زبر قَا، لام لام پیش لُلْ، قَالُوا الّ، لام کھڑا زبر لٰ، قَالُوا اللّٰ، ھا میم پیش ھُمْ، میم زبر مَ۔ قَالُوا اللّٰھُمَّ وقفاً: قَالُوا اللّٰھُمّْ (غنہ کے ساتھ)۔

فائدہ:

اَلْ کے لام کو "لامِ تعریف" کہا جاتا ہے جو اسم کے شروع میں آتا ہے۔ اس میں دو قاعدے ہیں:

ا اَلْ کے لام کے بعد اگر چودہ "حروفِ قمریہ" (یعنی ء، ب، غ، ح، ج، ک، و، خ، ف، ع، ق، ی، م، ہ) میں سے کوئی ایک حرف آجائے تو اظہار ہوگا یعنی اَلْ کا لام پڑھا جائے گا۔ جیسے: اَلْحَمْدُ، اَلْقُرْاٰنُ، اَلْاَعْلٰی، اَلْجَلِیْلُ، اَلْعَلِیْمُ۔

''حروفِ قمریہ'' کا مجموعہ یہ ہے:

''اِبْغِ حَجَّكَ وَخَفْ عَقِيْمَهٗ''

۲ اَلْ کے لام کے بعد اگر ''حروفِ قمریہ'' کے علاوہ باقی چودہ حروف (یعنی ط، ث، ص، ر، ت، ض، ذ، ن، د، س، ظ، ز، ش، ل) میں سے کوئی حرف آ جائے تو ادغام ہوگا یعنی اَلْ کا لام نہیں پڑھا جائے گا بل کہ آگے والے حرف کے ساتھ پچھلے حرف سے ملا کر پڑھا جائے گا۔ جیسے: اَلنَّجْمُ، اَلطَّارِقُ، اَلثَّاقِبُ، اَلرَّحْمٰنُ۔ ان چودہ حروف کو حروف شمسیہ کہتے ہیں۔

مد کا بیان

مد کی دلیل:

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے سامنے ایک شخص نے اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ بغیر مد کے پڑھا تو عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

''ہمیں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح نہیں پڑھایا جیسا کہ تم نے پڑھا۔''

اس شخص نے کہا:

''آپ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کس طرح پڑھایا؟''

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

''اس طرح پڑھایا: لِلْفُقَرَآءِ (مد کے ساتھ)۔''

(رواہ الطبرانی فی معجم الکبیر، بحوالہ عذار القرآن: ص ۱۹۲)

تنبیہ: حضرت قاری رحیم بخش پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

''دیکھو صرف ایک مد کے چھوڑنے پر یہ فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس طرح نہیں پڑھایا۔ اس

سے وہ لوگ عبرت حاصل کریں جو بہت سے حروف کو بھی غائب کر دیتے ہیں۔ مد کا تو ذکر ہی کیا ہے، نیز حروف کے صحیح کرنے کو بھی ایک بے فائدہ کام سمجھتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ تو وقت ضائع کرنا ہے یہ صراحتاً نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کی خلاف ورزی ہے جس پر سخت وعید آئی ہے۔" (العطایا الوھبیۃ، صفحہ: ۱۳۰)

مد کا سبق شروع کرتے وقت بچوں سے پوچھیں:

سوال : حروف مدّہ کتنے ہیں؟

جواب : تین ہیں: الف، واوٴ، یا۔

سوال : ''حروف مدّہ'' مدّہ کب ہوتے ہیں؟

جواب : جب الف سے پہلے زبر ہو تو الف مدّہ ہوتا ہے، واوٴ ساکن سے پہلے پیش ہو تو واوٴ مدّہ ہوتا ہے اور یائے ساکنہ سے پہلے زیر ہو تو یائے مدّہ ہوتی ہے۔

سوال : حروف مدّہ کیسے پڑھتے ہیں؟

جواب : حروف مدّہ ایک الف کی مقدار کے برابر کھینچ کر پڑھتے ہیں۔

ان سوال و جواب کی مدد سے ''مد'' کا سبق سمجھنے میں طلبا کو آسانی ہوگی، کیوں کہ اصول یہ ہے کہ جب اگلا سبق شروع کرنا ہو اور اس سے ملتا جلتا سبق پہلے پڑھایا جا چکا ہو تو طلبا کو مانوس کرنے کے لیے پہلے گزشتہ سبق سے متعلق سوال و جواب کیے جائیں، پھر اگلا سبق شروع کرایا جائے، اس کے دو فائدے ہوتے ہیں:

① گزشتہ سبق کی دہرائی ہو جاتی ہے۔

② آج کا سبق طلبا آسانی سے جلدی سمجھ جاتے ہیں۔

حروف مدہ سے متعلق سوال و جواب کے بعد بچوں کو بتائیں کہ آج کا سبق ہے ''مد''۔

☆ مد کے معنی ہیں: ''کھینچنا، لمبا کرنا''۔

☆ مد کے تین قاعدے طلبا کو پڑھائیں:

۱ مدّ لازم:

حروف مدّہ کے بعد والے حرف پر اگر جزم ہو، جیسے: آلْـٰٔنَ یا تشدید ہو جیسے: حَآجُّوْكَ تو مد لازم ہوگا۔ مد لازم کے پڑھنے کی مقدار تین الف کے برابر ہے۔

۲ مدّ متصل:

حروف مدہ (الف، واؤ اور یا) کے بعد ہمزہ اسی کلمے میں ہو تو "مد متصل" ہوگا۔ جیسے: جَآءَ ، سُوْٓءَ ، جِآیْٓءَ مد متصل کے پڑھنے کی مقدار تین یا چار الف کے برابر ہے۔

۳ مدّ منفصل:

حروف مدہ کے بعد ہمزہ دوسرے کلمے میں ہو تو "مد منفصل" ہوگا۔ جیسے: قَالُوْٓا اِنْ یَّسْرِقْ، فِیْٓ اَحْسَنِ، اِلَیْنَآ اِیَابَهُمْ۔ بورڈ پر یہ مثال لکھ کر سمجھائیں کہ اِلَیْنَآ الگ لفظ ہے، اور اِیَابَهُمْ دوسرا لفظ ہے۔ اس میں حرف مدہ (الف) کے بعد ہمزہ دوسرے کلمے میں ہے اس لیے یہ مد "مد منفصل" ہے۔ مد منفصل کے پڑھنے کی مقدار تین یا چار الف کے برابر ہے۔

مد متصل، مد منفصل اور مد لازم ہر ایک کا قاعدہ سمجھانے کے بعد قاعدہ میں دی گئی مثالوں نیز قرآن کریم سے مثالیں تلاش کر کے ہجے اور رواں دونوں طریقوں سے پڑھنے کی طلبا کو خوب مشق کرائیں۔ طلبا کو یہ بھی بتائیں کہ مد متصل اور مد منفصل کے لکھنے میں بھی دو طرح سے فرق ہوتا ہے:

۱ مد متصل کی علامت یہ " ٓ " ہے اور مد منفصل کی علامت یہ " ٓ " ہے۔

۲ مد متصل میں عام طور پر ہمزہ اس "ء" شکل میں ہوتا ہے۔ جیسے: سُوْٓءَ اور کبھی ہمزہ الف کی شکل میں ہوتا ہے۔ جیسے: سُوْٓ اَی [سورۃ روم:۱۰]

مد منفصل میں هٰٓؤُلَآءِ کے علاوہ ہر جگہ ہمزہ الف کی شکل میں ہوگا۔ جیسے: اِلَیْنَآ اِیَابَهُمْ۔

بعض الفاظ کے ہجے اور رواں:

☆ ضَآلًّا:

ضاد الف، لام مد زبر ضَآلْ، لام دو زبر لًا، ضَآ لًّا۔ وقفًا: ضَآ لَّا۔

وضاحت:

ضَآلًّا کے ہجے ایک سانس میں کریں۔

اگر چھوٹے بچے کو ایک سانس میں ہجے کرنا مشکل ہو تو ٹکڑے کرا سکتے ہیں۔

☆ وَالصّٰٓفّٰتِ:

واؤ صاد زبر وَصّ، صاد فا مد کھڑا زبر صٰٓفْ، وَالصّٰٓفّ فا کھڑا زبر فٰا، وَالصّٰٓفّٰ، تا زیر تِ، وَالصّٰٓفّٰتِ، وقفًا: وَالصّٰٓفّٰتْ۔

☆ اَتُحَآجُّوْٓنِّیْ:

ہمزہ زبر اَ، تا پیش تُ، اَتُ، حا، الف، جیم، مد زبر حَآجّ، اَتُحَآجّ، جیم واؤ نون، مد، پیش جُوْٓنّ، اَتُحَآجُّوْٓنّ، نون یا زیر نِیْ۔ اَتُحَآجُّوْٓنِّیْ وقفًا: اَتُحَآجُّوْٓنِّیْ۔

☆ آٰلْـٰٔنَ:

ہمزہ لام مد، کھڑا زبر آٰلْ، ہمزہ کھڑا زبر اٰ، آٰلْ اٰ، نون زبر نَ، آٰلْـٰٔنَ۔ وقفاً: آٰلْـٰٔنْ۔

نوٹ:

مد کی تفصیلی اقسام اختصار کی بناء پر ذکر نہیں کی گئیں اگر ضرورت ہو تو تجوید کی کتابوں اور ماہر قاری حضرات سے رجوع فرمائیں۔

بعض کلمات کی وضاحت

۱ اَحَطْتُّ اوراس کے مثل جیسے: لَئِنْۢ بَسَطْتَّ، مَافَرَّطْتُّمْ، مَافَرَّطْتُّ میں مکمل ادغام نہیں ہے بل کہ ''طا'' کو ''تا'' کے ساتھ ملا کر اس طرح پڑھا جائے کہ ''طا'' بغیر قلقلہ کے پُر ادا ہو اور ''تا'' باریک ادا ہو۔ ہجے کرتے وقت ''طا'' کا نام لیا جائے گا۔

۲ اِذْ ظَّلَمُوْا اور قَالَتْ طَّآئِفَةٌ میں مکمل ادغام ہے یعنی اِذْ ظَّلَمُوْا میں ''ذال'' اور قَالَتْ طَّآئِفَةٌ میں ''تا'' نہیں پڑھا جائے گا اور ہجے میں بھی اس کا نام نہیں لیا جائے گا۔

۳ اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ میں بہتر یہی ہے کہ مکمل ادغام کیا جائے۔ یعنی قاف بالکل نہ پڑھا جائے بل کہ قاف کو کاف سے بدل کر دونوں کو ملا کر پڑھیں، جیسے: اَلَمْ نَخْلُكُّمْ۔

خاتمہ اجرائے قواعد ضروریہ

اس سے مقصود یہ ہے کہ ان مثالوں کے ذریعے قاعدہ کے گزشتہ تمام اسباق میں پڑھے گئے قواعد کا اجرا کرایا جائے نیز ہجے اور رواں دونوں طریقوں سے پڑھائیں۔ ایسا کرنے سے اِنْ شَآءَ اللّٰهُ پڑھے ہوئے تمام قواعد کی دہرائی اور پختگی ہو جائے گی۔ جس کی صورت یہ ہے:

بورڈ پر لکھیں مثلاً: مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ۔

یہ لکھ کر بچوں سے انفرادی سوالات و جوابات کے ذریعے اس کو حل کرائیں۔

سوال : میم کے نیچے کون سی حرکت ہے؟

جواب : زیر۔

سوال : جس حرف پر حرکت ہو اسے کیا کہتے ہیں؟

جواب : متحرک۔

سوال : متحرک حرف کو کیسے پڑھتے ہیں؟

جواب : متحرک حرف کو جلدی پڑھیں، معروف پڑھیں، ذرا بھی نہ کھینچیں اور نہ ہی جھٹکا دیں۔

سوال : نون پر کیا ہے؟

جواب : جزم۔

سوال : جس حرف پر جزم ہو اسے کیا کہتے ہیں؟

جواب : ساکن۔

سوال : ساکن حرف کس طرح پڑھتے ہیں؟

جواب : ساکن حرف اپنے سے پہلے والے متحرک حرف کے ساتھ ملا کر پڑھتے ہیں۔

سوال : شین پر کون سی حرکت ہے؟

جواب : زبر۔

سوال : نون ساکن کے بعد شین ہو تو کیسے پڑھتے ہیں؟

جواب : اخفا کرتے ہیں۔

سوال : اخفا کسے کہتے ہیں؟

جواب : ایک الف کی مقدار کے برابر ناک میں آواز چھپانے کو ''اخفا'' کہتے ہیں۔

سوال : را پر کیا ہے؟

جواب : تشدید۔

سوال : جس حرف پر تشدید ہو اسے کیا کہتے ہیں؟

جواب : مشدّد۔

سوال : مشدّد حرف کتنی بار پڑھا جاتا ہے؟

جواب : دو بار، ایک مرتبہ اپنے سے پہلے والے متحرک حرف کے ساتھ ملا کر اور دوسری مرتبہ اپنی حرکت کے ساتھ۔

سوال : رامشدّد کو کس حرف کے ساتھ ملا کر پڑھیں گے؟

جواب : شین کے ساتھ۔

سوال : نون مشدّد کو کیسے پڑھتے ہیں؟

جواب : غنہ کے ساتھ پڑھتے ہیں۔

سوال : غنہ کسے کہتے ہیں؟

جواب : ایک الف کی مقدار ناک میں آواز لے جانے کو ''غنہ'' کہتے ہیں۔

اس کے بعد ''فٗ'' مشدد سے متعلق سوالات جوابات کے بعد پوچھیں:

سوال : ''ٹ'' پر کیا ہے؟

جواب : کھڑا زبر۔

سوال : کھڑا زبر کا دوسرا نام کیا ہے؟

جواب : کھڑی حرکت۔

سوال : جس حرف پر کھڑی حرکت ہو اس کو کیسے پڑھتے ہیں؟

جواب : ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھتے ہیں۔

سوال : کھڑا زبر کس کے برابر ہوتا ہے؟

جواب : الف مدہ کے برابر ہوتا ہے۔

سوال : ''ت'' کے نیچے کون سی حرکت ہے؟

جواب : زیر۔

اگر کوئی طالب علم درست جواب نہ دے سکے تو دوسرے طالب علم سے سوال کریں، درست جواب ملنے پر غلط جواب دینے والے طالب علم کی غلطی کی نشان دہی کریں اور اس سے درست جواب کہلوائیں۔ اسی ترتیب پر قواعد کا اجرا کرائیں اور صحیح پڑھنا بھی سکھائیں کیوں کہ تجوید کے تمام تر قواعد سے مقصود قرآن کریم صحیح پڑھنا ہے۔

ناظرہ قرآن کریم اجتماعی پڑھانے کا طریقہ

تمام طلبا کو یکساں پارہ/قرآن کریم دیا جائے تاکہ تمام طلبا آسانی سے سبق کھول سکیں اور اساتذہ کرام کے لیے نگرانی میں آسانی ہو۔

پڑھانے کی مدت:

١. قرآن کریم پڑھانے کی مدت چار سال ہے۔یعنی پہلے سال میں عمّ پارہ، دوسرے سال میں پانچ پارے اور تیسرے سال میں بارہ پارے اور چوتھے سال میں بارہ پارے پڑھانے کی ترتیب ہے۔
٢. ماہانہ نصاب پہلے ہی دن ٢٠ مساوی حصوں پر تقسیم کر دیں۔

قرآن کریم میں ٦٠ منٹ کی تقسیم:

١	گزشتہ کل کا سبق ہر بچے سے مکمل سننا۔	٣٠ منٹ
٢	بورڈ پر بچوں سے اجراء کرانا۔	٥ منٹ
٣	اگلا سبق ہجے، رواں اور چار طریقوں سے پڑھانا۔	٢٠ منٹ
٤	حفظ سورۃ۔	٥ منٹ

ناظرہ قرآن کریم میں بورڈ کا استعمال:

١. بورڈ پر مضمون کے تحت قرآن کریم اور عنوان کے تحت سورت کا نام اور آیت نمبر لکھیں۔
٢. کوشش کریں کہ آج کے سبق میں سے بورڈ پر ایک آیت یا اس کا کچھ حصہ قرآن کریم سے دیکھ کر طلبا کے آنے سے پہلے ہی قرآنی رسم الخط کے مطابق لکھیں اس لیے کہ قرآن کریم جس طرح لکھا گیا ہے اس کے مطابق لکھنا ضروری ہے۔

مضمون: قرآن کریم	بسم اللہ الرحمن الرحیم	یکم ذوالحجۃ ١٤٣٥ھ
عنوان: سورۃ الشّمس 1 تا 10		27 ستمبر 2014ء
کل طلبا: ٢٠		
حاضر طلبا: ١٨		

۳ بورڈ پر لکھی ہوئی آیت کے ذریعے تجوید کے کسی ایک قاعدے کا اجراء کرائیں۔

۴ دہرائی والے دن کوئی ایک آیت بورڈ پر لکھ کر اس کا مکمل اجراء کرائیں۔

وضاحت: جب طلبا سبق سنا رہے ہوں تو خوب دھیان سے سبق سنیں، استاذ کا سننا جتنا مضبوط ہوگا، درس گاہ اتنی ہی معیاری ہوگی، طلباء اگر غلطی کریں تو نظر انداز نہ کریں فوراً اس پر روک ٹوک ہو۔ سبق سنتے وقت کسی اور کام مثلاً: بورڈ پر قرآن کریم کی آیت لکھنا، موبائل پر ایس ایم ایس لکھنا وغیرہ میں مشغول نہ ہوں تاکہ طلبا کرام کے سامنے یہ بات واضح ہوجائے کہ جب قرآن کریم کی تلاوت ہو رہی ہو تو اس کو توجہ سے سننا ضروری ہے۔ اس وقت کسی اور کام میں مشغول ہونا درست نہیں نیز طلبا کرام کو بار بار اس بات کی تاکید کی جائے۔

ناظرہ قرآن کریم پڑھانے کا طریقہ

۱ تمام طلبا کو اس کا پابند کریں کہ سبق پڑھتے وقت/ سنتے وقت سیدھے ہاتھ کی شہادت کی انگلی اور نگاہ قرآن کریم پر رکھیں۔

۲ قرآن کریم کا سبق اجتماعی ہوگا لیکن ہر ایک طالب علم سے سبق انفرادی طور پر سنا جائے گا۔ اگر طالب علم غلطی کرے تو پہلے استاذ خود اصلاح نہ کریں بل کہ طلبا کو پابند کریں کہ جس کو غلطی معلوم ہو وہ ہاتھ کھڑا کرے، پھر استاذ اس طالب علم سے پوچھیں: اس نے کیا غلطی کی ہے؟ اور صحیح کیا ہے؟ ایسا کرنے سے اِنْ شَآءَ اللّٰہ غلطی کی درستگی ہوجائے گی نیز تمام طلبا متوجہ رہیں گے اور اگر طلبا نہ بتا سکیں تو خود اصلاح کریں۔

۳ عمّ پارہ ہجے اور رواں دونوں طریقوں سے پڑھائیں۔ پہلے ہجے کرائیں پھر رواں پڑھائیں۔ طلبا رواں صحیح پڑھنا سیکھ لیں تو صرف رواں پڑھائیں۔

۴ جب ناظرہ قرآن کریم شروع ہو تو اس وقت قواعد بھی سمجھائیں اور اجرا بھی کرائیں۔

۵ ناظرہ قرآن کریم کے اسباق کے ساتھ تجوید کے قواعد کو بھی شامل نصاب کیا گیا ہے۔ لہٰذا ناظرہ قرآن کریم پڑھاتے وقت قواعد کا اجراء ضرور کرائیں۔

۶ استاذِ محترم! سبق دیں تو تمام طلبا سے بار بار کہلوائیں تاکہ درس گاہ میں ہی سبق ازبر ہو جائے۔

۷ سبق سننے میں استاذ اپنا مزاج روک ٹوک والا بنائیں یعنی اگر طلبا سبق سنانے میں غلطی کریں تو اس کو نظر انداز نہ کریں نہ ہی معمولی سمجھ کر چھوڑ دیں بل کہ نرمی کے ساتھ مسلسل ہر ہر غلطی کی تصحیح کراتے رہیں۔ اس مزاج سے طلبا بھی سمجھ جائیں گے کہ اگر چھوٹی بھی غلطی ہوئی تو ہمارے استاذ ہمیں روکیں گے اور آگے بڑھنے نہیں دیں گے جب تک صحیح نہ پڑھیں۔

۸ طلبا کو اس بات کا پابند کریں کہ گھر پر روزانہ کم از کم دس مرتبہ آج کا سبق پڑھ کر آئیں۔

۹ ناظرہ قرآن کریم میں اگلے دن تمام طلبا کا مکمل سبق سنیں، اگر وقت میں تنگی ہو تو طلبا کا وقت بڑھانے کی کوشش کریں یا استاذ بڑھا دیں تاکہ ہر ہر طالب علم کا مکمل سبق سنا جا سکے۔

لمحہ فکریہ:

- کتنی فکر کی بات ہے کہ ایک بچہ نورانی قاعدہ اور تین پارے ناظرہ پڑھنے کے بعد حفظ کے مدرسہ میں حفظ کے لیے جاتا ہے تو بسا اوقات حفظ کے استاذ یہ کہہ کر دوبارہ نورانی قاعدہ/ ناظرہ قرآن کریم پڑھاتے ہیں کہ صحیح نہیں پڑھا، اس میں کتنی صلاحیتوں، اوقات اور مال کی ناقدری ہے۔
- کوشش کریں کہ ہر ہر بچہ کو اپنا حقیقی بیٹا سمجھ کر ایسی محنت کریں کہ قرآن کریم روانی سے صحیح تجوید کے ساتھ بغیر سوچ کر، بغیر اٹکن، عربوں کے لہجے میں پڑھنا آجائے۔

تَمَّتْ بِالْخَيْرِ

تربیتی نصاب برائے مکاتب قرآنیہ (ناظرہ)

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ''مکتب تعلیم القرآن الکریم'' کے اساتذہ و معاونین حضرات نے حضرت مولانا محمد رفیع عثمانی صاحب دَامَتْ بَرَکَاتُھُمْ و دیگر اکابرین کی سرپرستی میں ''تربیتی نصاب'' کے نام سے پانچ سالہ نصاب، نظام کے ساتھ مرتب کیا ہے، جو پانچ (۵) مضامین پر مشتمل ہے:

❶ نورانی قاعدہ/قرآن کریم ❷ ایمانیات و عبادات ❸ احادیث و مسنون دعائیں
❹ سیرت و اخلاق و آداب ❺ عربی و اردو زبان

یہ نصاب مرتب کیے گئے نظام کے تحت روزانہ ڈیڑھ گھنٹہ پڑھایا جائے تو امید ہے کہ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ ہر بچہ ناظرہ قرآن کریم کے ساتھ ساتھ دین کی اہم و بنیادی تعلیم بھی آسانی کے ساتھ حاصل کر لے گا اور کم وقت میں زیادہ فائدہ ہوگا۔

مکاتب، مدارس اور ہر تعلیمی ادارے کو کامیاب بنانے کے لیے پانچ امور کا ہونا ضروری ہے۔

❶ نظام ❷ نصاب ❸ طریقۂ تعلیم ❹ معاونت (نگرانی) ❺ عملی تربیت۔

جو حضرات ان پانچوں امور کی تفصیل اور ''تربیتی نصاب'' پڑھانے کی ترتیب کو سیکھنا چاہتے ہوں، ان کے لیے ادارہ ''مکتب تعلیم القرآن الکریم'' کی طرف سے 4 روزہ تربیتی نشست (ٹریننگ کورس) کا بلا معاوضہ انتظام ہے۔ جس میں ''نورانی قاعدہ'' بورڈ پر پڑھانے کا طریقہ بھی سکھایا جائے گا۔

تربیتی نصاب

برائے مدارس حفظ قرآن کریم

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے "مکتب تعلیم القرآن الکریم" کے اساتذہ ومعاونین حضرات نے حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب دَامَتْ بَرَکَاتُهُمْ و دیگر اکابرین کی سرپرستی میں "تربیتی نصاب برائے مدارس حفظ قرآن کریم" کے نام سے تین سالہ نصاب، نظام کے ساتھ مرتّب کیا ہے، جو چھ (٦) مضامین پر مشتمل ہے:

١ تجوید ٢ ایمانیات ٣ عبادات

٤ احادیث ومسنون دعائیں ٥ سیرت واسلامی معلومات ٦ اخلاق وآداب

یہ نصاب مرتب کیے گئے نظام کے تحت روزانہ آدھا گھنٹہ پڑھایا جائے تو امید ہے کہ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ ہر بچہ قرآن کریم حفظ کرنے کے ساتھ ساتھ دین کی اہم و بنیادی تعلیم بھی آسانی کے ساتھ حاصل کرلے گا اور کم وقت میں بہت زیادہ فائدہ ہوگا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس کوشش کو قبول فرمائے اور امت کے حق میں نافع بنائے۔ آمین